اسمائے حسنی

سے

روحانی و جسمانی علاج

اپنے اوپر پیش آنے والے حالات ومسائل وضروریات کو اسمائے حسنی کے ورد اور وظیفے سے بآسانی حل کر سکتے ہیں۔

مؤلف

مولانا عزیر احمد مفتاحی قاسمی

abdulkhadarpuzair@gmail.com

paktini1981@gmail.com

استاذ جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم

بانی ومہتمم جامعۃ القرآن ہرپن ہلی ضلع داونگرہ

شعبہ نشر واشاعت جامعۃ القرآن بنگلور کرناٹک

نمبر ۸۲۵ یعقوب منزل عمر نگر چوتھی گلی عربی کالج پوسٹ بنگلور

نام کتاب : اسمائے حسنیٰ سے روحانی وجسمانی علاج

مؤلف : مولانا عزیر احمد مفتاحی قاسمی

صفحات : ۸۹

تاریخ طباعت : ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ/ستمبر ۲۰۱۶ء

ناشر : جامعۃ القرآن، بنگلور، کرناٹک

موبائیل نمبر : 08553116065

ای میل : abdulkhadarpuzair@gmail.com

الفہرس

کلمات تبریک

مرشدی ومولائی حضرت اقدس مفتی **محمد شعیب اللہ خان** صاحب دامت برکاتہم
(خلیفہ حضرت اقدس مفتی مظفر حسین صاحبؒ، وبانی ومہتمم جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم، بنگلور)

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ،اما بعد:

انسانی زندگی کے لوازمات میں سے ہے کہ مختلف حوادث اور پریشانیاں اور متعدد النوع مسائل وحالات آتے رہیں اور اس سے کوئی مفر بھی نہیں کیوں کہ یہ تقدیر ربانی اور فیصلۂ آسمانی سے جاری وساری ہوتی ہے اور اس میں اللہ کی بے پناہ حکمتیں اور مصلحتیں ہوتی ہیں ارشاد ربانی ہے: وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ط وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ لا قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ اُولٰٓئِکَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (البقرۃ:۱۵۵-۱۵۷)

اس صورتِ حال میں بندوں کی بندگی کا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ کی طرف رجوع ہوں اور ان حوادث اور پریشانیوں سے چھٹکارے وحفاظت کے لیے اسی کے دربار عالی میں رجوع ہوں۔

اور اس رجوع کا ایک طریقہ اللہ کا ذکر اور اس سے دعا ہے جو اللہ کے ناموں اور اس کے کلام سے استفادہ کے ساتھ ہوتا ہے، اسی کے پیش نظر حضرات علما نے ہر

دور میں ان پریشانیوں سے حفاظت اور ان کے ظاہری علاج کے ساتھ ساتھ باطنی علاج کے طور پر قرآن وحدیث کی روشنی میں روحانی نسخے جات کی ترتیب وتدوین کا عمل جاری کیا جو انتہائی مفید اور ناخطا کرنے والا نسخہ ہے۔

زیرِ نظر رسالہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں اللہ کے ناموں کی خاصیات اور ان کے ذریعے ظاہری و باطنی روگوں اور بیماریوں، حوادث و پریشانیوں کا علاج، اکابر علما کی تحقیقات کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رسالے کو پریشان حال لوگوں کی پریشانی کا مداوا بنانے کی اور اس سے استفادہ کرتے ہوئے تعلق مع اللہ پیدا کرنے کی توفیق بخشے۔

(حضرت اقدس مفتی) **محمد شعیب اللہ خان** (صاحب دامت برکاتھم)

التقریظ

حضرت مولانا مفتی سید رفیق احمد صاحب قاسمی دام اقبالہ

(استاذِ حدیث جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم، بنگلور)

حق جل مجدہ کے سلسلے میں صحیح العقل اور سلیم الفطرت مسلمان کا یہ ایمان ہے کہ دونوں جہاں میں حق تبارک وتعالیٰ ہی کا تصرف وارادہ کارفرما ہے، جو ہر ہو یا عرض ،عین ہو یا وصف میں تبدیلی اسی کی رضا سے نافذ ہوتی ہے۔ نفع ونقصان، صحت ومرض ،عزت وذلت اسی کے دست تصرف سے وجود پذیر ہوتی ہے،قرآن وحدیث میں ایک سے زائد مرتبہ واضح طور پر بتایا گیا ہے،ایک اردوخواں قرآن کریم کے ترجمے سے بہ خوبی واقف ہوسکتا ہے۔ احادیث مبارکہ،اقوال صحابہ اور سلف صالحین کی طرز زندگی سے بھی یہ بات واضح طور پر معلوم ہوتی ہے کہ ظاہری، باطنی، محسوس وغیر محسوس بیماری اور پریشانی کے لئے قرآن کریم اوراحادیثِ مبارکہ کس قدر شفایاب اور نجات دہندہ ہیں۔ آیات قرآنیہ اور ادعیۂ ماثورہ کے پڑھنے سے کیا کیا فائدے ہیں؟ اس موضوع سے متعلق سلف صالحین نے مستقل کتابیں لکھی ہیں اور اپنے مجربات چھوڑے ہیں۔ حضرت سید احمد شہیدؒ تعویذ میں صرف یہ لکھ دیا کرتے تھے ''خداوند اگر منظور داری حاجتش را براری'' اور جس کام کے لئے دیتے تھے حق تبارک وتعالیٰ پورا فرمادیتے تھے،(حکیم الامت کے حیرت انگیز واقعات: ۵۳۵)

مسلمانوں کو چاہئے کہ ان کتابوں سے اپنے امراض کا علاج کریں؛ مگر بعض مسلمانوں کی حالت بڑی ناگفتہ بہ ہے، اس طبقے کا نظریہ عامل اور عملیایت سے متعلق کفر یہ حد تک پہنچا ہوا ہے یہ فتنہ دن بہ دن بڑھتا جارہا ہے، مجاوروں اور سوامیوں کے پاس جاتے ہیں، ان مذکورہ لوگوں کو حقیقی نجات دہندہ سمجھ بیٹھے ہیں ۔ **اللھم احفظنا منھم** ۔ ایسے ہی لوگوں کی اصلاح کے لئے ہمارے عزیز محترم مولانا عزیر احمد صاحب (استاذ جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم بنگلور) نے "اسمائے حسنی سے روحانی وجسمانی علاج" کے نام سے معتبر کتب سے نافع رسالہ ارقام فرما کر احقر کو حکم دیا کہ کچھ تبصرہ کروں! موصوف کے کہنے پر چند باتیں تحریر کی ہیں، دعا ہے کہ اللہ تعالی اس رسالے کو مسلمانوں کے لئے نافع بنائے اور موصوف کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے آمین ۔

الھي! اجعل لھا نفعا كثيرا

لكي تصلح بھا شخصا ضريرا

(اے اللہ اس رسالے کے نفع کو کثیر فرما؛ تا کہ اندھا (اندھے سے مراد: قرآن وحدیث کو چھوڑ کر عاملین غافلین کے طریقے کو اپنانے والا) شخص بھی اس سے اپنی اصلاح کرلے)

سید رفیق احمد

(خادم تدریس وافتا جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم)

۲۳/۷/۱۴۳۷ھ مطابق ۱۱/۴/۲۰۱۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مؤلف

ہر انسان کسی نہ کسی مسئلے سے پریشان ہے: کوئی تاجر روزگاری سے کبیدہ خاطر ہے، کوئی باپ اولاد کی وجہ سے غم گین ہے، کوئی بھائی بہنوں اور بھائیوں سے پریشان ہے، کسی کا گھر بیوی کی وجہ سے اجڑا ہوا ہے یا شوہر کی وجہ سے گھر کا سکون چھن گیا ہے، کچھ لوگ اپنی بچیوں کی شادی کو لے کر پریشان ہیں، کہیں رشتے صحیح نہیں مل رہے ہیں کہیں شادی کا بوجھ اور خرچ بے قابو ہوا جا رہا ہے، کوئی سیدھا سادھا آدمی کسی ظالم، حاسد، دشمن یا مار آستین کا زخم خوردہ ہے، یہ ہر گھر، ہر فرد کی آپ بیتی ہے ایسا بھی نہیں ہے سب پریشان ہیں بلکہ اس کے برخلاف کوئی روزگار سے خوشی میں مگن ہے، کسی کی نیک وصالح اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک بنی ہوئی ہے، کہیں بھائی بہن ماں اور پورا گھرانہ ملن سار ہے، کہیں میاں بیوی کو دنیا ہی میں جنت کا مزہ مل رہا ہے، کہیں رشتے اور شادی بوجھ نہیں ہیں۔ جن کی حالت اس طرح ہے ان کو اللہ کا شکر ادا کرتے رہنا اور سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے کی ضرورت ہے، کہ کہیں یہ استدراج تو نہیں اور جن کی زندگی مصائب کی نذر ہوگئی ہو، ان کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیوں کہ یہ مصائب گناہوں کو دھونے اور درجات کو بلند کرنے کے لئے من جانب اللہ اتاری جاتی ہے۔

ہم نے انسانوں کو بڑی مشقت میں پیدا کیا

﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ﴾ (البلد:۴) ترجمہ: ہم نے انسانوں

کو بڑی مشقت میں پیدا کیا۔اس آیت کے تحت حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ لکھتے ہیں : کہ چنانچہ عمر بھر کہیں مرض میں کہیں رنج میں ،کہیں فکر میں ،اکثر اوقات مبتلا رہتا ہے،اوراس کا مقتضا یہ تھا کہ اس میں عجز ودرماندگی پیدا ہوتی اوراپنے کو بستہ حکمِ تقدیر سمجھ کر مطیع امر وتابعِ رضا ہوتا۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع عثمانیؒ اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں: کہ ''کبد' کے لفظی معنی محنت ومشقت کے ہیں،معنی یہ ہیں کہ انسان اپنی فطرت سے ایسا پیدا کیا گیا ہے کہ اول عمر سے آخر تک محنتوں اور مشقتوں میں رہتا ہے،حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا: کہ ابتدائے حمل سے رحمِ مادر میں محبوس رہا پھر ولادت کے وقت کی محنت ومشقت برداشت کی ،پھر ماں کا دودھ پینے پھر اس کے چھوٹنے کی محنت پھر اپنے معاش اورضروریات زندگی فراہم کرنے کی مشقت ،پھر بڑھاپے کی تکلیفیں ،پھر موت ،پھر قبر،پھر حشر اوراس میں اللہ تعالیٰ کے سامنے،اعمال کی جواب دہی پھر جزا و سزا،یہ سب دوراس پر محنتوں ہی کے آتے ہیں،اور یہ محنت ومشقت اگرچہ انسان کے ساتھ مخصوص نہیں سب جانور بھی اس میں شریک ہیں مگراس حال کوانسان کے لئے بالخصوص اس لئے فرمایا: کہ اول تو وہ سب جانوروں سے زیادہ شعورواداراک رکھتا ہے اورمحنت کی تکلیف بھی بقدر شعور زیادہ ہوتی ہے،دوسرے آخری اورسب سے بڑی محنت محشر میں دوبارہ زندہ ہوکر عمر بھر کے اعمال کا حساب دینا ہے وہ دوسرے جانوروں میں نہیں۔

بعض علما نے فرمایا کہ کوئی مخلوق اتنی مشقتیں نہیں جھیلتی جتنی انسان برداشت کرتا ہے،باوجود یہ کہ وہ جسم اورجثہ میں اکثر جانوروں کی نسبت ضعیف وکمزور ہے ۔ظاہر یہ ہے کہ انسان کی دماغی قوت سب سے زیادہ ہے،اسی لئے اس کی تخصیص کی

گئی ہے۔ مکہ مکرمہ، اور آدم واولادِ آدم علیہ السلام کی قسم کھا کر حق تعالی نے اس حقیقت کو بیان فرمایا کہ انسان کو ہم نے شدت ومحنت اور مشقت ہی میں اوراسی کے لئے پیدا کیا ہے، جو اس کی دلیل ہے کہ انسان خود بخود نہیں پیدا ہوگیا، یا اس کو کسی دوسرے انسان نے جنم نہیں دیا؛ بلکہ اس کا پیدا کرنے والا ایک قادر مختار ہے جس نے اپنی حکمت سے ہر مخلوق کو خاص خاص مزاج اور خاص اعمال وافعال کی استعداد دے کر پیدا کیا ہے، اگر انسان کی تخلیق میں خود انسان کو کچھ دخل ہوتا تو وہ اپنے لئے یہ محنتیں مشقتیں کبھی تجویز نہ کرتا۔

(معارف القرآن: ۷۵۰/۸۔ تفسیر سورہ بلد آیت: ۴)

جنتی عورت

حضرت عطا بن ابی رباحؒ سے مروی ہے کہ فرمایا: مجھ سے ابن عباسؓ نے فرمایا: کیا میں تمھیں جنتی عورت نہ دکھاؤں؟ میں نے عرض کیا ضرور دکھایئے! فرمایا: یہ کالے رنگ کی عورت حضورﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے، اور میرا ستر کھل جاتا ہے؛ میرے لئے اللہ سے دعا کیجئے! حضورﷺ نے فرمایا "اگر تو چاہے تو صبر کر اور اس کے بدلے میں تجھے جنت ملے گی، اور اگر تو چاہتی ہے تو میں دعا کرتا ہوں تا کہ اللہ تعالی تجھے شفا عطا کردے۔ اس عورت نے عرض کیا: میں صبر کروں گی پھر اس نے عرض کیا میرا ستر کھل جاتا ہے، اللہ تعالی سے دعا کیجئے! کہ میرا ستر نہ کھلے، تو حضورﷺ نے اس کے لئے دعا فرمائی

(متفق علیه: البخاري: ۵۶۵۲ : كتاب المرضى: باب فضل من يصرع من الريح. و مسلم: ۲۵۷۶، كتاب البر: باب ثواب المومن فيما يصيبه من مرض أو حزن أو نحو ذلک حتى الشوكة يشاكها)

اس حدیث مبارک میں آپ ﷺ نے اس عورت کو پریشانی پر صبر کرنے اور اس کے بدلے جنت کا وعدہ فرما رہے ہیں، بالآخر وہ عورت اس پر راضی بھی ہوگئی۔

حکایت

شیخ شرف الدین سعدی شیرازیؒ لکھتے ہیں کہ ''میں نے ایک صالح آدمی کو دریا کے ساحل پر دیکھا جس کو چیتے نے زخمی کر دیا تھا، اور اس کا زخم کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا تھا ایک عرصہ دراز تک اس تکلیف میں مبتلا رہا اور ہمیشہ خدائے عزوجل کا شکر ادا کرتا رہتا تھا، لوگوں نے اس سے پوچھا تو شکر کس چیز کا ادا کرتا ہے تو اس نے کہا شکر **آں کہ بمصیبتے گرفتارم نہ بمعصیتے**، شکر اس لئے ادا کرتا ہوں کہ مصیبت میں گرفتار ہوں گناہ میں گرفتار نہیں ہوں۔

(گلستان: باب دوم در اخلاق درویشاں، حکایت: ۱۲)

موجودہ دور میں علمائے دیوبند کے اس سلسلے میں سینکڑوں واقعات ہیں کہ انہوں نے اختیاری طور سے پسندیدگی کے ساتھ مصائب کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا ہے۔ تفصیل کے لئے شیخ زکریا صاحبؒ کی آپ بیتی، تذکرۃ الخلیل، تذکرۃ الرشید، ارواح ثلثہ کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

اور حضرت مولانا شیخ الاسلام سید حسین احمد مدنیؒ کے زبان پر ایک شعر ہمیشہ رہتا تھا:

مصائب میں الجھ کر مسکرانا میری فطرت ہے
مجھے ناکامیوں پر اشک برسانا نہیں آتا

مصائب حالات اور پریشانیاں انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہیں، اور ان مسائل کے حل کے لئے آپ ﷺ سے، صحابہ رضوان اللہ علیھم اجمعین سے، اکابر سلف

صالحین متقدمین ومتاخرین سب سے اورادوظائف کے معمولات ملتے ہیں اور اس رسالے میں خصوصیت سے اللہ کے ناموں سے متعدد النوع مسائل کے حل کے لئے اسمائے حسنی سے علاج بتایا گیا ہیاور یہ ذہن میں رہے کہ اللہ اپنے نام کی برکت سے پیش آمدہ مسئلے کو حل کردے تو اس کا کرم ہے اگر حل نہیں ہوا تو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے، جو اورادوظائف پڑھے ہیں اس کا ثواب تو ضرور ملے گا ﴿ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین﴾ (۹/التوبة:۲۳)

(یقین جانو کہ اللہ نیک لوگوں کے کسی عمل کو بے کار جانے نہیں دیتا)

اور ایک حدیث ہمیشہ مستحضر رکھیں۔

ایک اہم حدیث

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور آپ حضرت جبرئیلؑ سے وہ اپنے پروردگار عزوجل سے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ ''جس نے میرے ولی کی اہانت کی تو اس نے مجھے جنگ کا چیلنج دیا اور میں کسی چیز میں جس کو کرنے والا ہوتا ہوں تردد نہیں کرتا جیسا کہ مومن کی جان قبض کرنے میں کہ میں اس کی تکلیف کو پسند نہیں کرتا اور اس سے کوئی چارہ بھی نہیں ،اور بعض مومن بندے ایک نوع کی عبادت کرنا چاہتے ہیں لیکن میں اس کو اس سے روک دیتا ہوں تا کہ اس کے اندر عجب داخل نہ ہو جائے اور وہ اس کو تباہ کردے۔اور میرے بندے نے میرے فرض کی ادائے گی کے برابر کسی اور چیز سے میرا اقرب حاصل نہیں کیا،اور ہمیشہ میرا بندہ نفل ادا کرتا رہتا ہے تو میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں اور میں جس سے محبت کرتا ہوں تو اس کا کان اور اس کی آنکھ اور اس کا ہاتھ اور اس کا مددگار ہو جاتا

ہوں؛ وہ مجھ کو پکارتا ہے میں اس کی پکار قبول کرتا ہوں؛ وہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اس کو دیتا ہوں اور میرے ساتھ خلوص اختیار کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ خیر کا معاملہ کرتا ہوں، اور میرے بعض مومن بندے ایسے ہیں کہ ان کے ایمان کو فقر وافلاس ہی درست رکھ سکتا ہے، اور اگر میں اس کو کشادگی عطا کردوں تو وہ اس کو تباہ کردے، اور میرے بعض بندے ایسے ہیں جس کے ایمان کو غنا اور تو انگری ہی درست رکھ سکتا ہے، اور اگر میں اس کو مفلس کردوں تو وہ اس کو تباہ کردے، اور میرے بعض مومن بندے ایسے ہیں کہ جس کے ایمان کو بیماری ہی درست رکھ سکتی ہے، اور اگر میں اس کو صحت عطا کردوں تو وہ اس کو تباہ کردے،، اور میرے بعض مومن بندے ایسے ہیں جس کے ایمان کو صحت ہی درست رکھ سکتی ہے اور اگر میں اس کو بیمار کردوں تو وہ اس کو تباہ کردے، میں چونکہ اپنے بندوں کے احوال قلوب کا علم رکھتا ہوں اس لئے اسی کے مطابق ان کے ساتھ معاملہ کرتا ہوں یقیناً میں علیم وخبیر ہوں۔

(اقوال سلف:۱/۱۴۳-۱۴۴، از شیخ طریقت حضرت مولانا قمر الزماں صاحب الہ آبادی مدظلہ)

اللہ کے نام میں بہت تاثیر ہے فائدہ ہونے کے لئے ضروری ہے کہ خدا کی ذات پر کامل اور بھرپور یقین ہو، جیسا کہ حدیث قدسی میں ہے: "أنا عند ظن عبدي بي".

(مشکوۃ:۱۹۶: کتاب الدعوات: باب ذکر الله عزوجل و التقرب الیه، متفق علیه)

(ترجمہ: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق رہتا ہوں۔)

بندہ جیسا گمان اور عقیدہ اللہ کے ساتھ رکھتا ہے فیصلہ بھی اسی کے مطابق ہوتا ہے اس لئے چاہئے کہ کامل شفا کے یقین کے ساتھ اپنے ناگفتہ بہ حالات میں اللہ کے نام کا وسیلہ لیں اور فائدہ اٹھائیں۔

حکایت

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے خطبات میں ہے کہ ”بس اب تم خدا کے ہو جاؤ۔ خدا خود سامان کرلے گا اور اسی پر توکل کرو ورنہ سمجھا جائے گا کہ تم خدا کے معتقد نہیں ہو اور تمہاری مثال اس حکایت کی طرح ہو جائے گی۔

ایک مولوی صاحب بسم اللہ کے فضائل بیان کر رہے تھے کہ جو کام بسم اللہ پڑھ کے کیا جائے اس میں ایسی برکت ہوتی ہے۔ وہ خوب اچھا ہوتا ہے۔ ایک گھسیارہ سن کر بہت خوش ہوا۔ اچھا ہوا یہ نسخہ ہاتھ لگا، روز دریا سے پار اترنے کا پیسہ دینا پڑتا ہے، اب پیسہ روز بچے گا، چنانچہ وہ پانی میں سے بسم اللہ پڑھ کے پار ہو جاتا تھا اور کسی قسم کا خطرہ نہ ہوتا تھا۔ اس نے ان مولوی صاحب کی دعوت کی کہ جن کی بدولت یہ دولت ملی ان کی دعوت تو کرنا چاہیے، جب مکان کی طرف لے چلا تو راستے میں دریا آیا، مولوی صاحب رک گئے، اس نے کہا مولوی صاحب چلو مولوی صاحب نے کہا! کشتی تو ہے نہیں، کیسے چلوں؟ اس نے کہا! جی بسم اللہ پڑھ کر چلیے! اس دن آپ ہی نے تو وعظ میں مجھے نسخہ بتایا تھا۔ جب اس پر بھی مولوی صاحب کی ہمت نہ ہوئی تو اس نے کہا چلیئے میں آپ کو لے چلوں۔ چنانچہ مولوی صاحب کا بھی اس نے ہاتھ پکڑ کر پار کر دیا ۔مولوی صاحب نے فرمایا: بھائی تو عامل ہے اور میں صرف عالم ہوں۔

(خطبات حکیم الامت: ۶/ ۳۰۹، نظام شریعت، وعظ: الاعتصام بحبل اللہ)

اللہ کے نام کی تاثیر پر یقین تھا تو دیہاتی کا بیڑا پار ہو گیا ۔

بزرگوں سے جو اوراد و وظائف منقول ہیں اس کے مطابق کرنے سے کبھی وہ دعا کی شکل اختیار کر لیتی ہے، دعا قبول ہوئی تو جس مسئلہ کا حل طلب کیا تھا وہ مسئلہ بھی حل ہو جائے گا۔

وضاحت واستناد

رسالے میں موجود اسمائے حسنی کے روحانی وجسمانی فوائد میں کچھ تو وہ ہیں جو حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے اعمال قرآنی میں ذکر کیے ہیں باقی وہ ہیں جس کو حضرت مولانا نواب قطب الدین خان دہلویؒ نے خیر متین شرح حصن حصین باب اسمائے حسنی میں ذکر فرمائے ہیں اور ان کو شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ اور شیخ فخر الدینؒ کی شرحوں سے مستفاد بتلایا ہے۔ وہ لکھتے ہیں ''الحمد للہ کہ بیان اسمائے حسنی کا شیخ عبدالحق اور شیخ فخر الدین رحمہما اللہ کی شرحوں سے تمام ہوا، الٰہی تو ہم سب کو اس پر عمل نصیب کر''۔

(خیر متین شرح حصن حصین، باب اسمائے حسنی)

ضروری گذارش

حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ لکھتے ہیں کہ ''احقر کو اعلی حضرت مرشدی سیدی رحمۃ اللہ علیہ (سید الطائفہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ) نے ارشاد فرمایا تھا کہ اگر کوئی حاجت مند تعویذ لینے آئے تو انکار مت کیا کرو، جو خیال میں آیا کرے لکھ دیا کرو، احقر کا معمول ہے کہ اس کی حاجت کے مطابق کوئی آیت قرآنی یا کوئی اسم الٰہی سوچ کر لکھ دیتا ہے اور بفضلہٖ تعالی اس میں برکت ہوتی ہے۔ چنانچہ ایک بی بی کی مانگ کے باوجود کوشش بار بار کے سیدھی نہ نکلتی تھی۔ احقر نے کہا **اھدنا الصراط المستقیم** پڑھ کر مانگ نکالو۔ چنانچہ اس کا پڑھنا تھا کہ بے تکلف مانگ سیدھی نکل آئی۔ احقر نے یہ حکایت اس لئے عرض کی ہے اگر کوئی طالب صادق بھی اس معمول کو اختیار کرے تو امید نفع اور برکت کی ہے'' (مقدمہ اعمال قرآنی)

ضروری مسائل

(۱) بے وضو آیات قرآنی کاغذ یا طشتری پر لکھنا جائز نہیں۔

(۲) بلا وضو اس کاغذ یا طشتری کا چھونا جائز نہیں، پس چاہیئے کہ لکھنے والا اور طشتری یا تعویذ کا ہاتھ میں لینے والا اس کو دھونے والا سب باوضو ہوں؛ ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔

(۳) جب تعویذ سے کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی جگہ دفن کردے۔
(اعمال قرآنی)

عزیر احمد

(استاذ جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم)

اسمائے حسنی کے فضائل

﴿قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى﴾ (۱۷/الاسراء:۱۱۰)

ترجمہ: اے نبی ﷺ بتا دیجئے کہ اے لوگو! اللہ کہو یا رحمٰن کہو۔ ان میں سے کوئی نام بھی لو۔ بس اللہ کے نام تو سب پاک ہیں۔

﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ص وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِىْٓ اَسْمَآئِهٖ﴾ (۷/الاعراف:۱۸۰)

ترجمہ: اللہ کے بہت پاک نام ہیں۔ پس لوگو! اللہ کو اس کے ناموں کے ساتھ پکارا کرو اور جو اس کے ناموں میں الحاد کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔

آیات بالا سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالی کے نام توفیقیہ ہیں یعنی جن اسماء کو اللہ تعالی نے اور اس کے رسول ﷺ نے اسمائے الٰہی بتایا ہے۔ ان کے سوا اللہ تعالی کو کسی اور نام سے یاد کرنا پکارنا یا اسے اللہ تعالی کا پاک نام سمجھنا جائز نہیں۔

"عن ابی هریرةؓ عن النبی ﷺ قال: ان لله تسعة وتسعين اسما من حفظها دخل الجنة وا لله وتر يحب الوتر وفی رواية ابن ابی عمرؒ: من احصاها"

(مسلم : کتاب الذكر والدعاء، باب فی اسماء الله تعالى:۶۸۰۹)

ترجمہ: ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالی کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو حفظ کرلیا وہ جنت میں داخل ہوا۔ اللہ تو وتر ہے، اللہ تعالی وتر کو پسند کرتا ہے۔ ابن ابی عمرؒ (راوی) نے ''حفظھا'' کی جگہ ''احصاھا'' کہا ہے۔

اسمائے حسنی کی تعداد

قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری (صاحب رحمۃ للعالمین) نے معارف الاسماء شرح اسماء اللہ الحسنی میں اسمائے حسنی سے متعلق محدثین کے تین مشہور طریقے اور شجرے نقشے کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں:

پہلا طریقہ امام ترمذی، طبرانی، ابن حبان اور ابن خزیمہ کا ہے۔

دوسرا طریقہ زہیر بن محمد کا ہے، جسے ابن ماجہ نے بیان کیا ہے۔

تیسرا طریقہ عبدالعزیز بن حصین کا ہے جسے حاکم نے مستدرک میں بیان کیا ہے۔ نقشہ اور شجرہ پیش کرنے کے بعد لکھتے ہیں ''اس نقشے سے واضح ہوجاتا ہے کہ مختلف طریق میں جو نام بیان ہوئے ہیں ان کا شمار ۱۸۵ ہے اور ان میں آٹھ نام:

(۱) مالک الملک (۲) ذوالجلال والاکرام (۳) ذوالقوۃ (۴) ذوالطول (۵) ذو المعارج (۶) ذوالفضل (۷) فعال لما یرید (۸) رب المشرقین ورب المغربین. مرکب نام ہیں باقی ۱۵۰ مفرد ہیں۔''

(معارف الاسماء شرح اسماء اللہ الحسنی: ۲۷-۳۹)

اسمائے حسنی

عن أبی ھریرۃ رضؓ قال قال رسول اللہ ﷺ ان للہ تعالی تسعۃ وتسعین اسمامن أحصاھا دخل الجنۃ.ھو اللہ الذی لاالہ الاھوالرحمن الرحیم الملک القدوس السلام المؤمن المھیمن

العزیز الجبار المتکبرالخالق الباری المصور الغفار القهار الوهاب الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض الرافع المعز المذل السمیع البصیر الحکم العدل اللطیف الخبیر الحلیم العظیم الغفور الشکور العلی الکبیر الحفیظ المقیت الحسیب الجلیل الکریم الرقیب المجیب الواسع الحکیم الودود المجید الباعث الشهید الحق الوکیل القوی المتین الولی الحمید المحصی المبدی المعید المحیی الممیت الحی القیوم الواجد الماجد الواحد الاحد الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر الأول الآخر الظاهر الباطن الوالی المتعالی البر التواب المنتقم العفو الرؤوف مالک الملک ذوالجلال والاکرام المقسط الجامع الغنی المغنی المانع الضار النافع النور الهادی البدیع الباقی الوارث الرشید الصبور.

(رواه الترمذی والبیهقی فی الدعوات الکبیر و قال الترمذی: هذاحدیث غریب)

(مشکوة: کتاب اسماء الله تعالی،الفصل الثانی)

نقشہ نودونہ نام پاک اللہ عزوجل

نمبر شمار	اسم پاک	حوالہ آیت قرآنیہ
۱	اللّٰهُ	﴿اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ﴾ [۲۰/طٰہٰ:۱۴]
۲	الرحمن	﴿الرحمن الرحیم﴾[۱/ الفاتحه: ۲]
۳	الرحیم	[۱/ الفاتحه: ۲]

۴	الملک	﴿اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ﴾
۵	القدوس	[۵۹/الحشر۲۳]
۶	السلام	[۵۹/الحشر۲۳]
۷	المومن	[۵۹/الحشر۲۳]
۸	المهیمن	[۵۹/الحشر۲۳]
۹	العزیز	[۵۹/الحشر۲۳]
۱۰	الجبار	[۵۹/الحشر۲۳]
۱۱	المتکبر	[۵۹/الحشر۲۳]
۱۲	الخالق	﴿اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرِ﴾ [۵۹/الحشر۲۴]
۱۳	الباری	[۵۹/الحشر۲۴]
۱۴	المصور	[۵۹/الحشر۲۴]
۱۵	الغفار	﴿وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ﴾ [۲۰/طٰہٰ:۸۲]
۱۶	القهار	﴿اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴾ [۱۲/یوسف:۳۹]
۱۷	الوهاب	﴿اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴾[۳/آل عمران:۸]
۱۸	الرزاق	﴿اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ﴾ [۵۱/الذاریات:۵۸]

﴿وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ﴾[۳۴/سبا:۲۶]	الفتاح	۱۹
[۳۴/سبا : ۲۶]	العلیم	۲۰
﴿إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ﴾ [۴۰/غافر:۲۰]	السمیع	۲۱
[۴۰/غافر: ۲۰]	البصیر	۲۲
﴿وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ﴾[۶۷/الملک:۱۴]	اللطیف	۲۳
[۶۷/الملک: ۱۴]	الخبیر	۲۴
﴿إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا﴾ [۱۷/الاسراء:۴۴]	الحلیم	۲۵
﴿وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾[۲/البقرة:۲۵۵]	العظیم	۲۶
﴿إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ﴾[۳۵/الفاطر:۳۰]	الغفور	۲۷
[۳۵/الفاطر : ۳۰]	الشکور	۲۸
﴿وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾[۲/البقرة:۲۵۵]	العلی	۲۹
﴿عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ﴾ [۱۳/الرعد:۹]	الکبیر	۳۰
﴿إِنَّ رَبِّي عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ﴾ [۱۱/ھود۵۷]	الحفیظ	۳۱
﴿وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا﴾ [۴/النساء:۸۵]	المقیت	۳۲

۳۳	الحسیب	﴿اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِيْبًا﴾ [۴/النساء:۸۶]
۳۴	الکریم	﴿فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِيْمٌ﴾ [۲۷/النمل:۴۰]
۳۵	الرقیب	﴿اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا﴾[۴/النساء:۱]
۳۶	القریب	﴿اِنَّ رَبِّیْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ﴾[۱۱/ھود:۶۱]
۳۷	المجیب	[۱۱/ھود: ۶۱]
۳۸	الواسع	﴿ان الله واسع عليم﴾[۲/البقرة:۱۱۵]
۳۹	الحکیم	﴿اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾[۲۷/النمل:۹]
۴۰	الودود	﴿وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ﴾[۸۵/البروج:۱۴]
۴۱	المجید	﴿اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ﴾[۱۱/ھود:۷۳]
۴۲	الشہید	﴿اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ﴾[۲۲/الحج:۱۷]
۴۳	الحق	﴿اَنَّ اللّٰهَ هُوَالْحَقُّ الْمُبِيْنُ﴾[۲۴/النور:۲۵]
۴۴	الوکیل	﴿وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا﴾ [۱۷/الاسراء:۶۵]
۴۵	القوی	﴿وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِيْزُ﴾[۴۲/الشوریٰ:۱۹]
۴۶	المتین	﴿اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ﴾ [۵۱/الذاریات:۵۸]

۴۷	الولی	﴿وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْد﴾[۴۲/الشوری:۲۸]
۴۸	الحمید	[۴۲/الشوری:۲۸]
۴۹	الحی	﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾ [۳/آل عمران:۲]
۵۰	القیوم	[۳/ آل عمران:۲]
۵۱	الواحد	﴿وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ﴾ [۳۸/ص:۶۵]
۵۲	الاحد	﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ [۱۱۲/الاخلاص:۱]
۵۳	الصمد	﴿اَللّٰهُ الصَّمَدُ﴾[۱۱۲/الاخلاص:۱]
۵۴	القادر	﴿قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ﴾ [۱۷،بنی اسرئیل:۹۹]
۵۵	المقتدر	﴿عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِر﴾[۵۴/القمر:۵۵]
۵۶	الاول	﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ﴾ [۵۷/الحدید:۳]
۵۷	الآخر	[۵۷/الحدید:۳]
۵۸	الظاهر	[۵۷/الحدید:۳]
۵۹	الباطن	[۵۷/الحدید:۳]
۶۰	الوالی	﴿وَمَالَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ﴾ [۱۳/الرعد:۱۱]

۶۱	المتعالی	﴿عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ﴾ [۱۳/الرعد: ۹]
۶۲	البر	﴿اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ﴾[۵۲/الطور ۲۸]
۶۳	التواب	﴿اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾ [۲/البقرة:۱۲۸]
۶۴	العفو	﴿اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا﴾ [۴/النساء:۴۳]
۶۵	الروف	﴿وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ [۲۴/النور : ۲۰]
۶۶	الجامع	﴿رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ﴾ [۳/آل عمران : ۹]
۶۷	الغنی	﴿وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ﴾ [۲/البقرة:۲۶۷]
۶۸	النور	﴿اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ﴾ [۲۴/النور: ۳۵]
۶۹	الهادی	﴿وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا﴾ [۲۵/الفرقان: ۳۱]
۷۰	البدیع	﴿بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ [۶/الانعام ۱۰۱]

۷۱	الرب	﴿رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا﴾ [۲/البقرۃ:۱۲۶]
۷۲	المبین	﴿اَنَّ اللّٰهَ هُوَالۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ﴾ [۲۴/النور:۲۵]
۷۳	القدیر	﴿اِنَّ اللّٰهَ عَلِیۡمٌ قَدِیۡرٌ﴾ [۱۶/النحل:۷۰]
۷۴	الحافظ	﴿فَاللّٰهُ خَیۡرٌ حٰفِظًا﴾ [۱۲/یوسف:۶۴]
۷۵	الکفیل	﴿وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَیۡكُمۡ كَفِیۡلاً﴾ [۱۶/النحل:۹۱]
۷۶	الشاکر	﴿فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیۡمٌ﴾ [۲/البقرۃ:۱۵۸]
۷۷	الاکرم	﴿اِقۡرَاۡ وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ﴾ [۹۶/العلق:۳]
۷۸	الاعلی	﴿سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَی﴾ [۸۷/الاعلی:۱]
۷۹	الخلاق	﴿وَهُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِیۡمُ﴾ [۳۶/یس:۸۱]
۸۰	المولی	﴿ثُمَّ رُدُّوۡۤا اِلَی اللّٰهِ مَوۡلٰهُمُ الۡحَقِّ﴾ [۶/الانعام ۶۲]
۸۱	النصیر	﴿وَّكَفٰی بِاللّٰهِ نَصِیۡرًا﴾ [۴/النساء:۴۵]
۸۲	الاله	﴿اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ﴾ [۱۸/الکھف:۱۱۰]

۸۳	العلام	﴿اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ﴾ [۵/المائدہ:۱۰۹]
۸۴	القاھر	﴿وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ﴾ [۶/الانعام:۱۸]
۸۵	الغافر	﴿غَافِرِالذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ﴾ [۴۰/غافر:۳]
۸۶	الفاطر	﴿ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ﴾[۶/الانعام:۱۴]
۸۷	الملیک	﴿ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ﴾ [۵۴/القمر:۵۵]
۸۸	الحفی	﴿اِنَّہٗ کَانَ بِیْ حَفِیًّا ﴾[۱۹/مریم :۴۷]
۸۹	المحیط	﴿اَ لَآ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْط”﴾ [۴۱/حم السجدہ :۵۴]
۹۰	المستعان	﴿ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ﴾ [۲۱/الانبیاء:۱۱۲]
۹۱	الرفیع	﴿رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُوالْعَرْش﴾ [۴۰/المومن :۱۵]
۹۲	الکافی	﴿۳۵ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ﴾ [۳۹/الزمر:۳۶]

﴿وَاللّٰهُ غَالِب” عَلٰی اَمْرِهٖ﴾ [۱۲/یوسف: ۲۱]	غالب	۹۳
﴿لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْن﴾ [۳/آل عمران: ۱۶۴]	المنان	۹۴
﴿وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ﴾ [۳۶/یس : ۱۲]	المحصی	۹۵
﴿اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی﴾ [۳۰/الروم : ۵۰]	المحی	۹۶
﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْت﴾ [۷/الاعراف: ۱۵۸]	الممیت	۹۷
﴿وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِیْنَ﴾ [۲۸/القصص: ۵۸]	الوارث	۹۸
﴿وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْر﴾ [۲۲/الحج: ۷]	الباعث	۹۹
﴿وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ﴾ [۵۵/الرحمن : ۲۷]	الباقی	۱۰۰

آمادگیٔ اطاعت

البصیر (دیکھنے والا)

خاصیت: بعد نماز جمعہ سو مرتبہ پڑھنے سے دل میں صفائی ہو اور نیک

اعمال کی توفیق ہونے کے لئے۔

القیوم (تھامنے والا)

خاصیت: اس کی کثرت سے نیند جاتی رہے اور یا حی یا قیوم کو فجر سے طلوع آفتاب تک پڑھنے سے مستعدی اور آمادگی اطاعت حاصل ہو۔

اللہ کی رضا

العفو (معاف کرنے والا)

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے گناہوں سے معافی اور رضائے الٰہی حاصل ہو۔

قلب کا منور ہونا

الباعث (رسولوں کو بھیجنے والے)

خاصیت: سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر اس کو سو بار پڑھا کرے تو اس کا قلب علم وحکمت سے منور ہوگا۔

النور (روشنی والے)

خاصیت: اس کے ذکر سے نور قلب حاصل ہو۔

المؤخر (پیچھے کرنے والے)

خاصیت: کثرت سے پڑھے تو برے کاموں سے توبہ نصیب ہو۔

التواب (توبہ قبول کرنے والے)

خاصیت: چاشت کی نماز کے بعد تین سو بار پڑھے تو بہ کی توفیق حاصل ہو اور اگر ظالم پر دس بار پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

اصلاح فاسق

المتین (مضبوط)

خاصیت: اگر کمزور پڑھے تو طاقتور ہو جائے اور اگر کسی فاجر و فاسق مرد یا عورت پر پڑھا جائے تو فجور سے باز آجائے۔

مقبولیت اعمال

الرشید (عالم کا راہ نما)

خاصیت: بعد عشاء کے سو بار پڑھے تو سب عمل مقبول ہوں۔

مقام حال اور مقام عرفان پر ثابت قدمی کے لئے

الضار (نقصان پہنچانے والا)

خاصیت: جو کوئی کسی حال اور مقام عرفان پر پہونچ جائے، جمعہ کی راتوں میں اس نام کو سو بار پڑھے، اللہ تعالی اس کو ثابت قدمی عطا فرمائے، اور آخر میں اہل قرب کے مرتبے کو پہنچے۔

فرشتہ صفت بننے کے لئے

القدوس السبوح (ہر نقص وعیب سے پاک ومنزہ)

خاصیت: جمعہ کی نماز کے بعد روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھاوے تو فرشتہ صفت ہو جائے۔

قیامت کے دن چہرہ چمکے

انه هو البر الرحیم (وہ بڑا محسن ومہربان ہے۔ پارہ ۲۴، ع ٦)

خاصیت: جوکوئی اس آیت کریمہ کونماز کے بعد گیارہ بار انگلی پر دم کر کے پیشانی پرمل دیوے تو ان شاءاللہ قیامت میں اس کا چہرہ چمکے گا۔

دعا قبول ہونے کے لئے

السمیع (سننے والا)

خاصیت: جمعرات کے روز چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

المجیب (قبول کرنے والا)

رقت قلب کے لئے

الرحیم (نہایت رحم والے)

خاصیت: جوشخص روزانہ سو بار پڑھے اس کے دل میں رقت اور شفقت پیدا ہو۔

دل سے غفلت، بھول، اور سختی دور کرنے کے لئے

الرحمٰن الرحیم (بخشنے والا مہربان)

خاصیت: نماز کے بعد پڑھنے سے اللہ تعالی دل سے غفلت، بھول اور سختی کو دور کر دیتے ہیں۔

باطن کشادہ ہونے اور کشف ہونے کے لئے

الله

خاصیت: نماز کے بعد سو بار پڑھے تو اس کا باطن کشادہ ہوگا اور کشف ہو نے لگے گا۔

اپنی مغفرت کے لئے

العلیم (ہر ڈھکی چھپی چیز کا جاننے والا)

خاصیت: کثرت سے پڑھنے پر اللہ اپنی مغفرت عطا کرے۔

کشف والوں میں شامل ہونے کے لئے

یا عالم الغیب (اے غیب کے جاننے والے)

خاصیت: ذکر کے بعد سو بار **یا عالم الغیب** پڑھے تو کشف والوں میں شامل ہو جائے۔

قبر کے عذاب سے حفاظت کے لئے

القابض (قبض کرنے والا)

خاصیت: جو کوئی اس اسم کو چالیس روز چار لقموں پر لکھ کر کھائے تو قبر کے عذاب سے محفوظ رہے۔

تقویت قلب کے لئے

الماجد (بزرگوار)

خاصیت: لقمے پر پڑھ کر کھائے تو تقویت قلب حاصل ہو، اور اگر اس اسم کو دواما پڑھے تو قلب منور ہو۔

الواحد الأحد (اپنی ذات وصفات میں یکتا)

خاصیت: اگر ہزار بار پڑھے تو مخلوق سے بے فائدہ تعلق اس کے قلب سے زائل ہو جائے۔

دل صاف ہونے کے لئے

الْقُدُّوْس (نہایت پاک وصاف)

خاصیت: زوال کے وقت پڑھے تو دل صاف ہوگا۔

عمل قبول ہونے کے لئے اور رنج وسختی سے حفاظت کے لئے

الْبَاقِی (ہمیشہ رہنے والا)

خاصیت: جمعہ کی رات میں سو بار پڑھے تو تمام اعمال قبول ہوں اور رنج وسختی نہ پہونچے۔

نیک لوگوں میں شامل ہونے کے لئے

الْغَفَّار (گناہ بخشنے والا اور عیبوں کو چھپانے والا)

خاصیت: عصر کی نماز کے بعد یا غفار اغفر لی سو بار کہے تو اللہ تعالی اس کو نیک لوگوں کے زمرے میں شامل کر دیتے ہیں۔

دل سے دنیا کی محبت نکالنے اللہ کی محبت لانے اور خاتمہ بالخیر کے لئے

الْقَهَّار (غالب)

خاصیت: جو اس کو کثرت سے پڑھتا رہے اللہ تعالی دنیا کی محبت اس کے دل سے اٹھا دیتا ہے اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوتا ہے، خدا کی محبت اور شوق اس کے دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔

دل سے زنگ دور کر کے نور وصفائی حاصل کرنے کے لئے

الْفَتَّاح (رزق ورحمت کا دروازہ کھولنے والا)

خاصیت: جو کوئی فجر کی نماز کے بعد دونوں ہاتھ سینے پر رکھے اور ستر بار (۷۰) یہ اسم پڑھے اس کے دل سے زنگ جاتا رہے اور نور و صفائی حاصل ہو۔

دعا قبول ہونے کیلئے

السمیع (سننے والا)

خاصیت: جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو بار اور ایک قول کے مطابق ہر دن سو بار پڑھے اور بات کئے بغیر دعا کرے تو دعا مقبول ہو جائے۔

المجیب (جواب دینے والا دعا قبول کرنے والا)

خاصیت: اس کو کثرت سے پڑھ کر دعا کرے تو دعا قبول ہو۔

اللہ کی خاص نظر حاصل ہونے کے لئے

البصیر (دیکھنے والا)

خاصیت: جمعرات کے دن فجر کی سنت اور فرض کے درمیان صحیح عقیدے کے ساتھ سو بار پڑھے تو اللہ کی خاص نظر سے متصف ہو۔

اپنے باطن کو اللہ کے رازوں کا جان کار بنانے کے لئے

الحکم (حکم کرنے والا)

خاصیت: جمعہ کی رات میں اتنا پڑھے کہ بے خود ہو جائے تو اللہ تعالی اس کے باطن کو اپنی بھیدوں کی کان بنا دیں گے۔

مخلوق کو مطیع کرنے کے لئے

العدل (انصاف کرنے والا)

خاصیت: جمعہ کے دن بیس لقموں پر لکھ کر کھائے تو حق تعالیٰ مخلوق کو اس کا مطیع کر دے۔

دل منور ہونے کے لئے

النور (روشن کرنے والا)

خاصیت: جمعہ کی رات سات دفعہ سورۂ نور اور ایک ہزار بار اس نام کو پڑھے تو دل منور ہو۔

دل ہمیشہ روشن رہنے کے لئے

النور (روشن کرنے والا)

خاصیت: اگر صبح کے وقت اس کا پڑھنا لازم کر لے تو ہمیشہ اس کا دل روشن رہے۔

معرفت والوں کا مرتبہ پانے کے لئے

الھادی (راستہ دکھانے والا)

خاصیت: ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے اس نام کو کثرت سے پڑھ کر ہاتھوں کو چہرے پر ملے تو معرفت والوں کا مرتبہ پائے۔

نفس اور شیطان (ازلی دشمن)

نفس کے ہاتھوں سے چھٹکارا پانے کے لئے

الخبیر (سب چیزوں سے واقف)

خاصیت: جو نفس کے ہاتھوں میں گرفتار ہو اس کو کثرت سے پڑھتا رہے ان شاء اللہ چھٹکارا پا لے گا۔

شیطانی وسوسے سے پناہ

المقسط (انصاف کرنے والا)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھتے رہنے سے عبادت میں وسوسہ نہ آئے گا۔

عزت وحرمت کے لئے اور نفس کو فرماں بردار بنانے کے لئے

الملک القدوس (حقیقی بے نیاز بادشاہ، نہایت پاک وصاف)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھتے رہنے سے نفس فرماں بردار ہو اور عزت وحرمت کے لئے مجرب ہے۔

شیطان کے شر سے حفاظت کے لئے اور اللہ کی امان میں رہنے کے لئے

المؤمن (امن دینے والا)

خاصیت: جو پڑھے گا یا اس کو اپنے ساتھ رکھے گا شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور کوئی اس پر قدرت نہیں پائے گا، اس کا ظاہر و باطن اللہ کی امان میں رہے گا۔

شیطان کے وسوسے اور فتنے سے محفوظ رہنے کے لئے

المقسط (انصاف کرنے والا)

خاصیت: اس کو سو بار پڑھنے سے شیطان کے فتنے اور وسوسے سے مامون رہے۔

﴿معاش، روزگار اور ضروریات زندگی سے متعلق﴾

کاروبار میں ترقی

الحلیم (بردبار)

خاصیت: اگر رئیس آدمی اس کو بہ کثرت پڑھے اس کی سرداری خوب جمے اور راحت سے رہے اور اگر کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشے کے آلات واوزار پر ملے تو اس پیشے میں برکت ہو، اگر کشتی ہو غرق سے محفوظ رہے۔ اگر جانور ہو تو ہر آفت سے مامون رہے۔

بلا ومصیبت سے نجات حاصل ہونا

حسبنا الله ونعم الوکیل (ہم کو حق تعالی کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کے لئے اچھا ہے)

خاصیت: جو کوئی کسی مصیبت وبلا میں مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالی اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

اعمال قضائے حاجت

الحق (سزاوار خدائی)

خاصیت: ایک مربع کاغذ کے چاروں گوشوں پر لکھ کر اس کو ہتھیلی پر رکھ کر آخر شب میں آسمان کی طرف ہاتھ بلند کرے تو مہمات میں کفایت ہو۔

الوکیل (کارساز)

خاصیت: ہر حاجت کے لئے اس کی کثرت مفید ہے۔

المقتدر (قدرت والے)

خاصیت: جب سو کر اٹھے اس کی کثرت کرے تو جو اس کی مراد ہو اس کی تدبیر اللہ تعالی آسان کردے۔

ہمیشہ خوش رہنا، غم کا دفع ہونا

الصبور (صبر کرنے والے)

خاصیت: آفتاب طلوع ہونے سے پہلے سو بار پڑھے تو کوئی تکلیف نہ پہونچے۔

الباقی (ہمیشہ رہنے والے)

خاصیت: ہزار بار پڑھے تو ضرور غم سے خلاصی ہو۔

الوارث (مالک)

خاصیت: مغرب اور عشا کے درمیان ہزار بار پڑھے تو حیرت دفع ہو۔

مشکل آسان ہونا

الله (اللہ)

خاصیت: جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالی اس کو کمال یقین نصیب فرمائے اور جو شخص جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے پاک وصاف ہو کر خلوت میں دوسو بار پڑھے اس کی مشکل آسان ہو اور جس مریض کی علاج سے اطبا عاجز آ گئے ہوں اس پر پڑھا جائے تو اچھا ہو جائے بشرطیکہ موت کا وقت نہ آ گیا ہو۔

غریب کی مراد پوری ہونے کے لئے

المقیت (غذا دینے والے)

خاصیت: پیالے میں سات بار پڑھ کر دم کرے اور اس میں پانی ڈال کر پیئے تو اپنی مراد حاصل ہو۔

مراد پوری ہونا

المعطی (دینے والے)

خاصیت: ہر مراد کے حاصل ہونے کے لئے مفید ہے۔

الممانع (روکنے والے)

خاصیت: جو اپنی مراد تک نہ پہونچ سکے اس کو صبح شام پڑھا کرے تو مراد حاصل ہو۔

الحفیظ (نگہبان)

خاصیت: اس کا ذکر کرنے والا یا لکھ کر پاس رکھنے والا خوف سے محفوظ رہے اگر درندوں کے درمیان بھی سو رہے تو ضرر نہ پہونچے۔

المقیت (قوت دینے والے)

خاصیت: اگر روزہ دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس کو تر کر کے سونگھے تو قوت وغذائیت حاصل ہو، اور اگر مسافر کوزے پر سات بار پڑھ کر پھر اس کو لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔

گم شدہ چیز ملنے کے لئے

الرقیب (نگہبان)

خاصیت: اس کے ذکر کرنے سے مال وعیال محفوظ رہے اور جس کی کوئی چیز گم ہو جائے، اس کو پڑھے تو وہ ان شاء اللہ مل جائے اور اگر اسقاط حمل کا اندیشہ ہو تو اس کو سات مرتبہ پڑھے تو ساقط نہ ہو، اور سفر کے وقت جس بال بچے کی طرف سے فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے تو مامون رہے۔

الجامع (جمع کرنے والے)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھتے رہنے سے اپنے مقاصد اور احباب سے مجتمع رہے اور جس کی کوئی چیز گم ہو جائے اس کو پڑھے تو مل جائے۔

تو انگری کے لئے

العلی (بلند مرتبہ)

خاصیت: جوکوئی اس کو ہمیشہ پڑھے یا اپنے پاس رکھے، اگر فقیر ہوتو تو انگر ہو جائے۔

دولت وسلطنت والا ہونے کے لئے

الجبار (بگڑے کاموں کودرست کرنے والا)

خاصیت: جو پابندی سے پڑھتا رہےتو دولت وسلطنت والا ہو جائے۔

مالدار بننے کے لئے

المغنی (تو انگر کرنے والے)

خاصیت: ہزار بار پڑھےتو تو انگری حاصل ہو

مالک الملک (دونوں جہاں کا بادشاہ)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھتے رہےتو مال وتو انگری حاصل ہو۔

رزق کی زیادتی کے لئے

الملک (بادشاہ)

خاصیت: جوشخص زوال کے وقت ایک سوتیں بار پڑھا کرے، اللہ تعالی اس کوصفائی قلب اورغنا عطا فرمائیں۔

العزیز (سب سے غالب)

خاصیت: روزانہ چالیس دن تک اکتالیس بار پڑھےتو ظاہری اور باطنی غنا نصیب ہو، اورکسی مخلوق کامحتاج نہ ہو۔

الغفار (بخشنے والا)

خاصیت: نماز جمعہ کے بعد سو بار پڑھے تو مغفرت کے آثار پیدا ہوں اور تنگی دفع ہو اور بے گمان رزق ملے۔

الوھاب (بڑے دینے والے)

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے غنا، قبولیت اور ہیبت و بزرگی پیدا ہو۔

الرزاق (رزق دینے والے)

خاصیت: فجر کی نماز سے پہلے گھر کے سب گوشوں میں دس دس بار کہے اور جو گوشہ قبلے کی جانب دائیں طرف ہو اس سے شروع کرے رزق میں وسعت حاصل ہو۔

الفتاح (کھولنے والے)

خاصیت: نماز فجر کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر اکہتر (۷۱) بار پڑھے تو تمام امور میں آسانی ہو اور قلب میں طہارت و نورانیت ہو اور رزق میں آسانی ہو۔

القابض (بند کرنے والے)

خاصیت: چالیس دن تک روٹی کے لقمے پر اس کو لکھ کر کھائے تو بھوک سے تکلیف نہ ہو۔

الباسط (کھولنے والے)

خاصیت: چاشت کی نماز کے بعد دس بار پڑھنے سے رزق میں فراخی ہو۔

اللطیف (مہربان)

خاصیت: ایک سو تینتیس بار پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو، تمام کام لطف سے پورے ہوں۔

العلی (سب سے بلند)

خاصیت: لکھ کر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلد ہی اپنے عزیزوں سے آملے اگر محتاج ہو تو غنی ہو جائے۔

الواسع (فراخی والے)

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے ظاہری اور باطنی غنا حاصل ہو اور فراخ حوصلگی و بردباری پیدا ہو۔

فقر وفاقہ دور کرنے کے لئے

الوھاب (کثرت سے عطا کرنیوالا)

خاصیت: جس کسی کو فقر وفاقہ کا رنج ہو وہ اس کو کثرت سے پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسے نجات دے گا کہ بندہ حیران رہ جائیگا یا اس کو لکھ کر رکھ لے۔

حاجت پوری کرنے کے لئے

الوھاب (کثرت سے عطا کرنیوالا)

خاصیت: حاجت مند آدمی رات کے وقت مسجد یا گھر کے صحن میں تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھاوے، اور سو بار اس کو پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے۔

گھر میں تنگی اور مفلسی نہ ہونے کے لئے

الرزاق (روزی پہونچانے والا)

خاصیت: نماز فجر سے پہلے اور سورج طلوع ہونے کے بعد اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار پڑھے تو مفلسی اور تنگدستی نہ رہے گی، پڑھتے ہوئے منہ قبلے کی طرف رکھے اور دائیں کونے سے شروع کرے۔

کبھی کسی کا محتاج نہ ہونے کے لئے

الباسط (فراخ کرنے والا)

خاصیت: جوکوئی سحر کے وقت ہاتھ اٹھائے دل میں دس بار پڑھے اور منہ پر ہاتھ پھیر لے تو کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

محتاج نہ ہو اور عزت والا ہو

العزیز (غالب وزبردست)

خاصیت: جوکوئی نماز فجر کے بعد اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے، کسی کا محتاج نہ ہو اور خواری کے بعد عزت والا ہو۔

مخلوق سے بے نیاز رہنے کے لئے

الوھاب (کثرت سے عطا کرنیوالا)

خاصیت: چاشت کی نماز کے بعد آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرے، اور سجدے میں سات بار اس اسم کو پڑھے تو خلقت سے بے نیاز ہو جائے گا،

مخلوق میں توانگر، برگزیدہ اور بے احتیاج رہنے کے لئے

الرافع (بلند کرنے والا)

خاصیت: چودھویں چاند کے آدھی رات میں ہر مہینہ سو بار الرافع کہے تو اللہ تعالیٰ مخلوق سے توانگر، برگزیدہ اور بے احتیاج بنا دے۔

بے نیاز اور مستغنی ہونے کے لئے

الصمد (بے نیاز)

خاصیت: وضو کی حالت میں پڑھے تو بے نیاز اور مستغنی ہو جائے۔

مشکل کام آسان ہونے کے لئے

القادر (قدرت والا)

خاصیت: اگر کوئی مشکل کام پیش آئے، اکتالیس بار اس نام کو پڑھے وہ کام آسان ہو جائے گا۔

غم یا مہم کی کفایت کے لئے

البدیع (بے مثال پیدا کرنے والا)

خاصیت: کوئی غم یا مہم پیش آجائے، تو ستر بار ایک روایت میں ہزار بار یا بدیع السموات والارض کہے، وہ مہم کفایت کو پہونچے۔

مطلوبہ چیز خواب میں معلوم ہونے کے لئے

البدیع (بے مثال پیدا کرنے والا)

خاصیت: وضو کی حالت میں یا بدیع السموات والارض اس قدر پڑھے کہ سو جائے، جو مطلوبہ چیز ہے خواب میں معلوم ہو جائے۔

دکھ، رنج، بیماری اور دشمن کو دفع کرنے کے لئے

الباقی (ہمیشہ رہنے والا)

خاصیت: دکھ، رنج، بیماری اور دشمن کو دفع کرنے کے لئے اس کی کثرت کریں۔

رنج اور تکلیف نہ پہونچنے کے لئے

الوارث (باقی رہنے والا، مالک)

خاصیت: روزانہ طلوع آفتاب کے وقت اس نام کو سو بار پڑھے تو کوئی

رنج وسختی نہ پہونچے، وفات کے بعد اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔

زمانے کے لوگوں سے آگے بڑھنے کے لئے

الوارث (باقی رہنے والا، مالک)

خاصیت: جو اس کی کثرت کرے اپنے زمانے کے لوگوں سے فائق ہو۔

درستگی وبہتری ظاہر ہونے کے لئے

الرشید (عالم کارہ نما)

خاصیت: جو اپنے کام کی تدبیر نہ جانے اس نام کو مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان ہزار بار پڑھے؛ جو صواب اور بہتر ہوگا اس پر ظاہر ہو جائے گا۔

بغیر سعی کے مہمات اور کاروبار بن جانے کے لئے

الرشید (عالم کارہ نما)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھنے سے اس کی محنت کے بغیر مہمات اور کاروبار بن جائے۔

رنج دور ہونے اور قلبی اطمنان حاصل ہونے کے لئے

الصبور (بردبار)

خاصیت: جس کو رنج، درد یا مشقت پیش آئے، وہ اس نام کو ایک ہزار بیس (۱۰۲۰) بار پڑھے قلبی اطمنان حاصل ہو اور رنج ومشقت جاتا رہے۔

معاشی تنگی، تنہائی، بیماری یا لڑکی کے نکاح کے لئے

اللطیف (نرمی کرنے والا)

خاصیت: جس کے پاس معیشت کا سامان نہ ہو، فقر وفاقہ میں رہتا ہو یا

تنہائی میں کوئی مونس نہ ملے، یا بیمار ہے کوئی اس کا غم خوار نہیں ہے یا لڑکی رکھتا ہو کوئی اس سے نکاح کا پیغام نہ بھیجتا ہو تو اچھی طرح وضو کر کے دوگانہ نماز پڑھ کر اس نام کو اپنے مطلب کی نیت سے سو بار پڑھے تو اللہ تعالی اس کا اہم مسئلہ حل کر دے۔

روزگار لگنا اور نکاح کا پیغام منظور ہونا

البدیع (ایجاد کرنے والے)

خاصیت: اس کو ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو اور ضرر دفع ہو۔

تو انگری کے لئے

القیوم (قائم رہنے والا)

خاصیت: خلوت میں اس کی کثرت کرے تو تو انگر ہو جائے۔

کام کی تکمیل کے لئے

الحکیم (استوار کار اور دانا)

خاصیت: کوئی کام پیش آجائے اور کفایت اور تکمیل کو نہ پہونچے تو اس کو کثرت سے پڑھے تو کفایت اور تکمیل کو پہونچ جائے۔

سب کام اپنے حساب سے انجام پانے کے لئے

النافع (فائدہ پہونچانے والا)

خاصیت: ہر کام کے شروع میں اکتالیس بار النافع کہہ لے تو سب کام اس کے حساب سے ہو جائے۔

کام کی درستگی کے لئے

التواب (توبہ قبول کرنے والا)

خاصیت: جو اس کی کثرت کرے اس کے کام درست ہو اور اس کا نفس طاعت الٰہی سے سکون حاصل کرے۔

مقصود حاصل ہونے کے لئے

المقسط (انصاف کرنے والا)

خاصیت: سات سو بار پڑھے تو مقصود حاصل ہو۔

کسی کا محتاج نہ رہنے کے لئے

المنعم (انعام دینے والا)

خاصیت: اس کی کثرت سے کسی کا محتاج نہ رہے۔

بھوک اور پیاس کو دور کرنے کے لئے

الصمد (بے نیاز)

خاصیت: رات کے آخری حصے میں ایک سو پچیس (۱۲۵) بار پڑھے، تو صدق وصدیقیت کے آثار ظاہر ہوں اور جب تک اس کا ورد کرتا رہے بھوک کا اثر نہ ہو۔

بھوکا نہ رہنے کے لئے

الصمد (بے نیاز)

خاصیت: کثرت سے پڑھے تو بھوکا نہ رہے۔

مراد کو پہونچنے کے لئے

المتکبر (سب سے بڑا)

خاصیت: ہر کام کے شروع میں کثرت سے پڑھے تو مراد کو پہونچے۔

کشتی میں آفت نہ پہونچنے کے لئے

النافع (فائدہ پہنچانے والا)

خاصیت: جو کشتی میں سوار ہو اور روزانہ النافع پڑھتا رہے، کوئی آفت اس کو نہ پہونچے۔

کھیتی کو آفت سے محفوظ رکھنے کے لئے

الحلیم (بردبار)

خاصیت: اس نام کو کاغذ پر لکھ کر دھوئے اور اس کا پانی کھیتی پر چھڑکے تو اللہ تعالی اس کی کھیتی کو آفت سے محفوظ رکھے۔

بلاؤں سے مامون رہنے کے لئے

المجیب (جواب دینے والا دعا قبول کرنے والا)

خاصیت: اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بلاؤں سے امن میں رہے۔

قناعت اور برکت کے حصول کے لئے

الواسع (فراخی والا)

خاصیت: کثرت سے پڑھنے پر اللہ تعالی قناعت اور برکت عطا کرتے ہیں۔

اسباب کے گم اور ضائع ہو جانے کے وقت

الحق (خدائی کے قابل)

خاصیت: اسباب کے گم یا ضائع ہونے کے وقت کاغذ کے چاروں کونوں پر اس نام کو لکھے اور آدھی رات کے وقت اس کو اپنی ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھ

کراس نام کے وسیلے سے دعا کرے تو وہ چیز یا اس سے بہتر چیز مل جائے گی۔

دشواریاں آسان ہونے کے لئے

المتعالی (بہت بلند)

خاصیت: جو اس کی کثرت کرے اس کی دشواریاں آسان ہو۔

توانگری کے لئے

مالک الملک (دونوں جہاں کا بادشاہ) ذوالجلال والاکرام (بزرگی اور بخشش والا)

خاصیت: ان دونوں ناموں میں کسی ایک کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو انگر ہو جائے، اور کوئی ضرورت اور پریشانی لوگوں سے نہ رہے۔

ظاہر و باطن کی غنا کے لئے

یامغنی (اے بے نیاز)

خاصیت: یا مغنی گیارہ سو گیارہ مرتبہ اول وآخر گیا رہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا ظاہر و باطن کے غنا کے لئے نہایت مفید ہے۔

﴿معاشرتی زندگی سے متعلق﴾

معاشی تنگی، تنہائی، بیماری یا لڑکی کے نکاح کے لئے

اللطیف (نرمی کرنے والا)

خاصیت: جس کے پاس معیشت کا سامان نہ ہو، فقر وفاقہ میں رہتا ہو یا تنہائی میں کوئی مونس نہ ملے، یا بیمار ہے کوئی اس کا غم خوار نہیں ہے یا لڑکی رکھتا ہو کوئی

اس سے نکاح کا پیغام نہ بھیجتا ہو تو اچھی طرح وضو کر کے دوگانہ نماز پڑھ کر اس نام کو اپنے مطلب کی نیت سے سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا اہم مسئلہ حل کر دے۔

روزگار لگنا اور نکاح کا پیغام منظور ہونا

البدیع (ایجاد کرنے والے)

خاصیت: اس کو ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو اور ضرر دفع ہو۔

محبت کے لئے

الرحمن الرحیم

خاصیت: یہ دو نام لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں اس کے پھل میں برکت پیدا ہو اور اگر کسی کو گھول کر پلائے اس کے دل میں کاتب کی محبت پیدا ہو، اسی طرح اگر طالب اور مطلوب کا نام مع والدہ کے لکھے اس کی محبت میں سرگرداں ہو بشرطیکہ جائز محبت ہو۔

الکبیر (بڑے)

خاصیت: کثرت سے ذکر کرنے سے علم و معرفت کے دروازے کشادہ ہوں گے۔ اور اگر کھانے کی چیز پر پڑھ کر زوجین کو کھلایا جائے تو باہم الفت ہو۔

الودود (دوست دار)

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھائے تو وہ محبّ اور فرماں بردار ہو جائے۔

الولی (مدد کرنے والے)

خاصیت: جو کثرت سے پڑھے محبوب ہو جائے اور جس کو کوئی مشکل پیش

آئے شب جمعہ میں ہزار بار پڑھے تو مشکل آسان ہو جائے۔

بیوی کا محبت کرنا

المغنی (تو انگر کرنے والے)

خاصیت: جماع کے وقت خیال سے پڑھے تو بیوی اس سے محبت کرنے لگے۔

بانجھ پن ختم ہونا

الباری المصور (بنانے والا ،صورت بنانے والا)

خاصیت: کثرت سے ذکر کرنے سے صنائع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو۔اگر بانجھ عورت سات دن روزہ رکھے اور پانی سے افطار کرے اور بعد افطار کے اکیس بار پڑھے تو ان شاء اللہ حمل قرار پائے اور اولاد ہو۔

بانجھ عورت کو نیک فرزند پیدا ہونے کے لئے

المصور (صورت اور نقش بنانے والا)

خاصیت: بانجھ عورت سات دن روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس بار المصور پڑھ کر پانی میں دم کرکے پیئے تو حاملہ ہوگی اور ان شاء اللہ نیک فرزند پیدا ہوگا۔

حمل محفوظ رہنے کے لئے

المبدی (پیدا کرنے والے)

خاصیت: حاملہ کے بطن پر آخر شب میں پڑھے تو حمل محفوظ رہے اور ساقط نہ ہو۔

نیک فرزند پیدا ہونے کے لئے

المتکبر (تکبر کرنے والے)

خاصیت: کثرت سے ذکر کرنے سے بزرگی میں برکت ہو اور شب زفاف میں بیوی کے پاس جا کر مباشرت سے پہلے دس بار پڑھے نیک بخت نرینہ اولاد پیدا ہو۔

البر (نیک کار)

خاصیت: اگر سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کیا کرے تو نیک بخت اٹھے۔

حصول اولاد کے لئے

الواحد الاحد (اپنی ذات وصفات میں یکتا)

خاصیت: اس نام کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ فرزند عنایت کرے

-

نیک اولاد کے لئے

المتکبر (سب سے بڑا)

خاصیت: اپنی حلال منکوحہ سے صحبت کرنے سے پہلے دس بار پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو پرہیز گار نیک لڑکا عطا کرے گا۔

ماں کے دودھ آنے کے لئے

المتین (مضبوط)

خاصیت: شیر خوار بچے کی ماں کے دودھ نہ آتا ہو تو یہ نام لکھ کر پانی میں دھوئے، اور وہ پانی اس کی ماں کو پلائے، دودھ خوب نکل آئے۔

اہل وعیال کا فرماں بردار ہونا

الشہید (بڑے موجود)

خاصیت: اگر نافرمان اولاد یا نافرمان بیوی کی پیشانی پکڑ کر اس کو ہزار بار پڑھ کر دم کر دے تو وہ فرمابردار ہو جائیں گے۔

بدخصلت لڑکے کو سدھارنے کے لئے

المقیت (غذا دینے والے)

خاصیت: پیالے میں سات بار پڑھ کر دم کرے اور اس میں پانی ڈال کر پیئے یا پلائے تو اپنی مراد حاصل ہو۔

جدائی سے بچنے کے لئے

المحیی (زندہ کرنے والے)

خاصیت: جس کو کسی سے مفارقت کا اندیشہ یا قید کا خوف ہو اس کو کثرت سے پڑھے۔

میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہو جانے کے وقت

المانع (باز رکھنے والا)

خاصیت: جب میاں بیوی میں خفگی اور جھگڑا ہو جائے تو بستر پر جاتے وقت اس نام کو بیس مرتبہ پڑھے اللہ تعالی غصہ کو دفع کر دے۔

میاں بیوی کے جھگڑے کو ختم کرنے کے لئے

الودود (محبت کرنے والا)

خاصیت: میاں بیوی میں نا اتفاقی اور جھگڑا پیدا ہو جائے تو اس نام کو ایک

ہزار بار پڑھ کر کھانے پر دم کرے اور جس کی طرف سے ناموافقت پیدا ہوئی ان کو کھلایا جائے تو ان کے درمیان اتفاق اور الفت ہو جائے۔

نافرمان لڑکا اور لڑکی کو نیک بنانے کے لئے

الشھید (حاضر اور مطلع)

خاصیت: جس کسی کا فرزند نافرمان ہو اور لڑکی نیک نہ ہو صبح کے وقت ہاتھ اس کے ماتھے پر رکھ کر منہ آسمان کی طرف کرکے اکیس بار یاشھید پڑھے، اللہ تعالی ان کو فرماں بردار اور خوش نصیب بنا دے۔

بیوی یا باندی کی ناپسندیدہ عادت کو بدلنے کے لئے

الولی (مدگار دوست)

خاصیت: اپنی بیوی یا لونڈی کی کسی خصلت سے ناخوش ہو تو جب اس کے سامنے جائے تو اس نام کو خوب پڑھے، اللہ تعالی اس کو نیک خصلت بنا دیں۔

حاملہ کا اپنے حمل کے ناقص وضع کے اندیشے کے وقت

المبدی (پہلی بار پیدا کرنے والا)

خاصیت: حاملہ اپنے حمل کے ناتمام گر جانے کا خوف کرے تو اپنی شہادت کی انگلی پیٹ پر پھیرتے ہوئے المبدی نوے (۹۰) مرتبہ پڑھے ، اللہ تعالی اس کے حمل کی حفاظت کرے۔

اولاد کے لئے

الاول (سب سے پہلے)

خاصیت: کسی کو فرزند نہ ہو تو چالیس دن تک روزانہ چالیس بار الاول

پڑھے اس کی مراد پوری ہو۔

گھر آباد رہنے اور آندھی طوفان سے حفاظت کے لئے

الوالی (کارساز و مالک)

خاصیت: نئے پیالے کو جس کو ابھی تک استعمال نہیں کیا گیا اس میں الوالی لکھ کر پانی بھرے اور پانی کو دیواروں پر چھڑکے تو وہ گھر سب آفتوں سے سلامت میں رہے۔

عورت کا آفتوں سے چھٹکارا پانے کے لئے

المتعالی (بہت بلند)

خاصیت: عورت اپنے حیض کی حالت میں اس کی کثرت کرے تو آفتوں سے رہائی پائے۔

چھوٹے بچے کی حفاظت کے لئے

البر (نیکی کرنے والا)

خاصیت: سات بار پڑھ کر چھوٹے بچے کو اللہ کے کرم کے حوالے کر دے ،بلوغ تک محفوظ رہے گا۔

متفرق اقارب و رشتے دار کو جمع کرنے کے لئے

الجامع (جمع کرنے والا)

خاصیت: جس کے اہل و اقارب متفرق ہو گئے ہوں ،وہ چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کر کے اس نام کو دس بار پڑھے اور ایک انگلی بند کر لے پھر اپنے ہاتھ منہ پر ملے تھوڑے ہی عرصے میں ان کے درمیان اجتماع ہو

جائے۔

﴿ظالم، دشمن، حاسدین کے شرارت سے متعلق﴾

ظالم سے بچنے کے لئے

الجبار (درست کرنے والے)

خاصیت: صبح وشام ۲۱٦ مرتبہ پڑھے تو ظالموں کے شر سے محفوظ رہے گا

الرافع (بلند کرنے والے)

خاصیت: ستر بار (۷۰) پڑھنے سے ظالموں سے امن ہو۔

الخبیر (خبر رکھنے والے)

خاصیت: سات روز تک بکثرت پڑھنے سے اخبار مخفیہ معلوم ہونے لگیں گے اور جو کسی ظالم موذی کے پنجے میں گرفتار ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے حالت درست ہو جائے۔

القوی (توانا)

خاصیت: اگر کم ہمت پڑھے با ہمت ہو جائے اگر کمزور پڑھے زور آور ہو جائے۔ اور اگر مظلوم اپنے ظالم کے مغلوب کرنے کو پڑھے وہ مغلوب ہو جائے۔

دشمن کو مہربان کرنے کے لئے

القدوس السبوح

خاصیت: تین سو انیس بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو دے تو مہربان ہو جائے۔

دشمن سے بچنے کے لئے

القدوس السبوح

خاصیت: دشمن سے بچ کر بھاگنے کے وقت جس قدر ہو سکے پڑھتے رہنا چاہئے۔

اپنا حق وصول کرنے کے لئے

المذل (ذلت دینے والے)

خاصیت: جس کا حق دوسرے کے ذمہ آتا ہو، وہ اس میں ٹال مٹول کرتا ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق ادا کر دے۔

اللہ کی محبت اور دشمنوں پر غلبہ پانے کے لئے

القھار (بڑے غالب)

خاصیت: کثرت سے ذکر کرنے سے دنیا کی محبت اور ماسوا اللہ کی عظمت دل سے جاتی رہے اور دشمنوں پر غلبہ ہو۔

اور اگر چینی کے برتن پر لکھ کر ایسے شخص کو پلایا جائے جو بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو، سحر دفع ہو۔

خوف دور ہونے کے لئے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ترجمہ: اللہ سب سے بڑا نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

خاصیت: جس کو کسی دشمن سے خوف ہو یا اور کسی طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو کثرت سے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالی دشواری دور ہو جائے گی۔

عمل شکست کفار

القادر (توانا سب پر)

خاصیت: دو رکعت نماز پڑھ کر اس کو سو بار پڑھے تو قوت حاصل ہو اور اگر وضو کرتے ہوئے اس کی کثرت کرے تو دشمنوں پر غالب ہو۔

المقدم (آگے کرنے والے)

خاصیت: معرکے میں جا کر پڑھے تو قوت اور نجات ہو۔

التواب (توبہ قبول کرنے والے)

خاصیت: چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ بار پڑھے تو توبہ کی توفیق حاصل ہوگی، اگر ظالم پر دس بار پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

المنتقم (بدلہ لینے والے)

خاصیت: جو شخص اپنے ظالم دشمن سے انتقام نہ لے سکتا ہو تو اس کی کثرت کرے، اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لے لیں۔

حاسدین سے حفاظت کے لئے

المذل (ذلت دینے والے)

خاصیت: ۷۵ بار پڑھ کر سجدے میں دعا کرے تو حاسد کے حسد سے محفوظ رہے۔

بے خوف رہنے کے لئے

السلام (بے عیب اور سلامتی والا)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو خوف سے نڈر رہو۔

﴿عزت اور وقار سے متعلق﴾

عزت بڑھنا

العظیم (بزرگ)

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے عزت اور ہر مرض سے شفا ہو۔

الجلیل (بزرگ قدر)

خاصیت: اس کو بکثرت ذکر کرنے سے یا مشک وزعفران سے لکھ کر پاس رکھنے سے قدر ومنزلت زیادہ ہو۔

ذو الجلال و الاِکرام (صاحب بزرگی اور انعام)

خاصیت: اس کے ذکر کرنے سے عزت و بزرگی حاصل ہو۔

مخلوق کی نظر میں معزز بننے کے لئے

العظیم (بزرگ و برتر)

خاصیت: جو کوئی اس نام کو بلا ناغہ جس قدر ہو سکے پڑھتا رہے تو مخلوق کی نظروں میں معزز اور بزرگ ہو جائے۔

عزت اور بزرگی کے لئے

العلی (بلند مرتبہ)

خاصیت: جو کوئی اس کو ہمیشہ پڑھے یا اپنے پاس رکھے، اگر ذلیل ہو تو صاحب عزت ہو جائے۔

اپنی تعظیم اور توقیر کے لئے

الجلیل (بزرگ قدر)

خاصیت: جوکوئی اس نام کومشک اورزعفران سے لکھ کراپنے ساتھ رکھے یا دھوکر پیئے تو تمام مخلوق اس کی تعظیم اورتوقیر کرے۔

صاحب عزت ہونے کے لئے

الکبیر (سب سے بڑا)

خاصیت: اس نام کوکثرت سے پڑھےتو عالی مرتبہ ہوجائے۔

عام مقبولیت کے لئے

العدل (انصاف کرنے والے)

خاصیت: جمعہ کی شب میں روٹی کے تیس ٹکڑوں پراس کولکھ کرکھانے سے مخلوق کےقلوب مسخر ہوجائیں۔

الکریم (بخشش کرنے والے)

خاصیت :سوتے وقت بکثرت پڑھا کرےتو لوگوں کے قلوب میں اس کا اکرام واقع ہو۔

المحصی (گھیرنے والے)

خاصیت: اگر روٹی کےبیس ٹکڑوں پربیس بارپڑھےتو خلقت مسخر ہو۔

عزت وحرمت کے لئے اورنفس کوفرماں بردار بنانے کے لئے

الملک القدوس (حقیقی بے نیاز بادشاہ،نہایت پاک وصاف)

خاصیت: اس کو ہمیشہ پڑھتے رہنے سے نفس فرماں بردار ہو اورعزت وحرمت کے لئے مجرب ہے۔

مختلف امراض کی شفا کے لئے

بیماری سے شفا کے لئے

السلام (بے عیب اور سلامتی والا)

خاصیت: جو کوئی بیمار پر ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو صحت وشفا عطا کرے۔

جنسی بیماری، جذام اور کوڑھ کے لئے

المجید (بزرگ اور شریف)

خاصیت: جس کو آتشک، جذام یا کوڑھ ہو وہ تیرھویں، چودھویں، پندرھویں کو روزہ رکھے اور افطار کے وقت پانی پر دم کر کے پی لے۔خدا کی عنایت سے شفا مل جائے۔

تقویت بصر کے لئے (آنکھ کی روشنی کے لئے)

الشکور (قدردان)

خاصیت: جس کو ضیق النفس یا تکان یا گرانی اعضاء ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پیئے تو نفع ہو، اور اگر ضعیف البصر اپنی آنکھ پر پھیرے نگاہ میں ترقی ہو۔

آنکھ کی تاریکی کو دور کرنے کے لئے

الشکور (قدردان)

خاصیت: آنکھ میں تاریکی واقع ہو تو اس نام کو اکتالیس بار پانی پر پڑھے اور یہ پانی اپنی آنکھ پر ملے تو شفا حاصل ہو۔

برص کے لئے

المجید (بزرگ)

خاصیت: اگر برص والا مریض ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روز افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے ان شاء اللہ مرض اچھا ہو جائے۔

نسیان دفع ہونے کے لئے

الرحمن (بڑے مہربان)

خاصیت: ہر نماز کے بعد سو بار پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو۔

خوف سے محفوظ رہنے کے لئے

الحفیظ (نگہبان)

خاصیت: اس کا ذکر کرنے والا یا لکھ کر پاس رکھنے والا خوف سے محفوظ رہے گا، اگر درندوں کے درمیان سو رہے تو ان شاء اللہ ضرر نہ پہونچے گا۔

مخلوق کو مہربان کرنے کے لئے

الرحیم (مہربان)

خاصیت: روزانہ سو بار پڑھے تو تمام مخلوق اس پر مہربان ہو۔

﴿سفر سے متعلق﴾

مسافر کے ماندہ اور عاجز نہ ہونے کے لئے

القدوس السبوح

خاصیت: مسافر سفر میں اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو کبھی نہ تھکے گا۔

بخیریت واپسی

العلی (سب سے بلند)

خاصیت: اگر لکھ کر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلدی اپنے عزیزوں سے آملے۔

الأول (سب سے پہلے)

خاصیت: اگر مسافر ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے تو جلدی اپنے لوگوں سے آملے۔

سفر میں دل نہ گھبرائے

المقیت (قوت دینے والے)

خاصیت: اگر روزے دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس کو تر کر کے سونگھے تو اس کو قوت اور غذائیت حاصل ہو، اگر مسافر پیالے پر سات بار پڑھ کر پھر اس کو لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔

سفر سے وطن لوٹنے کے لئے

العلی (بلند مرتبہ)

خاصیت: جو کوئی اس کو ہمیشہ پڑھے یا اپنے پاس رکھے، اگر سفر میں سر گردان ہو تو وطن مالوف پہونچ جائے۔

باطن اور غیب پر مطلع ہونے لے لئے

المھیمن (نگہبان)

خاصیت: جو کوئی غسل کر کے ایک سو پندرہ بار پڑھے تو باطنوں اور غیبوں پر

مطلع ہو۔

تمام آفتوں سے حفاظت کے لئے

المھیمن (نگہبان)

خاصیت: اگر اس کی پابندی کرے تو تمام آفتوں سے پناہ میں رہے۔

ظالموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے

الجبار (بگڑے کاموں کو درست کرنے والا)

خاصیت: جو کوئی مسبعات عشر کے بعد اکیس بار یہ اسم پڑھے ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

مسبعات عشر کیا ہے؟

مسبعات عشر وہ دس چیزیں ہیں جن کو بسم اللہ کے ساتھ سات سات دفعہ پڑھتے ہیں: (۱) سورہ فاتحہ (۲) سورہ الفلق (۳) سورہ الناس (۴) سورہ اخلاص (۵) سورہ کافرون (۶) آیۃ الکرسی (۷) کلمہ تمجید (۸) درود شریف (۹) **اللھم اغفر لی ولوالدی وارحمھما کما ربیانی صغیرا اللھم اغفر لجمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات والاحیاء منھم والاموات انک مجیب الدعوات یا قاضی الحاجات ویا رافع الدرجات برحمتک یا ارحم الراحمین** (۱۰) **اللھم یا رب افعل بی وبھم عاجلا و آجلا فی الدین والدنیا والآخرۃ ما انت لہ اھل ولا تفعل بنا یا مولانا ما نحن لہ اھل انک غفور حلیم جواد کریم رء وف رحیم.**

دشمن پر فتح پانے کے لئے

الخافض (پست کرنے والا)

خاصیت: تین روزے رکھے اور چوتھے دن ایک مجلس میں ستر بار الخافض پڑھے تو دشمن پر فتح حاصل کرے۔

دشمن کو مغلوب اور پست کرنے کے لئے

القوی (قوت والا)

خاصیت: دشمن قوی ہو اس کو دفع کرنے سے عاجز ہو تو تھوڑا آٹا گوندھے اور اس کی ایک ہزار گولیاں بنائے، اور ایک ایک گولی اٹھا کر یا قوی کہے اور دشمن کے دفع ہونے کی نیت سے مرغ کے آگے ڈالے اللہ تعالی اس کے دشمن کو مغلوب اور پست کر دے۔

ظالم وحاسد کے شر کو دفع کرنے کے لئے

المذل (ذلیل کرنے والا)

خاصیت: اگر کوئی کسی ظالم وحاسد سے ڈرتا ہو تو پچھتر ۷۵ بار المذل پڑھے اور سجدہ میں جا کر کہے کہ یا اللہ فلاں ظالم کے شر سے امن دے تو اللہ تعالی اس کے شر کو دفع کر دے گا۔

بادشاہ کا غصہ دفع ہونے اور حاسدوں، دشمنوں کی زبان بند ہونے کے لئے

ا لصبور (بردبار)

خاصیت: اگر اس نام کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بند ہو اور بادشاہ کا غصہ دفع ہو جائے۔

جنگ جیتنے کے لئے

الکبیر (سب سے بڑا)

خاصیت: اگر حکام اور والیان ملک اس کو کثرت سے پڑھے تو سب لوگ ان سے ڈرے اور ان کی مہمیں بخوبی مکمل ہو۔

چور، دشمن، برے ہمسایہ سے خوف کے وقت

الحسیب (کفایت کرنے والا، حساب لینے والا)

خاصیت: جو کوئی چور، دشمن، برے ہمسایہ یا نظر بد لگنے سے ڈرے تو جمعرات سے شروع کرے اور آٹھ دن تک صبح شام دونوں وقت حسبی اللہ الحسیب پڑھا کرے ان شاء اللہ ان چیزوں کے شر سے بچ جاوے۔

اپنے اہل وعیال کو دشمنوں اور آفتوں سے محفوظ رکھنے کے لئے

الرقیب (نگہبان)

خاصیت: جو کوئی سات بار اپنے بیوی بچوں اور مال پر پڑھ کر ان کے اطراف دم کرے، سب دشمنوں اور آفتوں سے امن میں رہے۔

ظالم کے ہاتھوں گرفتار نہ ہونے کے لئے

الصمد (بے نیاز)

خاصیت: آدھی رات کے وقت یا آدھی رات کے بعد صبح سے پہلے سجدے میں سر رکھ کر ایک سو پندرہ بار اس نام کو پڑھے تو ظالم کے ہاتھوں گرفتار نہ ہو۔

القادر (قدرت والا)

خاصیت: اعضاء کے دھونے کے وقت ہر جوڑ پر القادر پڑھے تو کسی ظالم

کے ہاتھوں گرفتار نہ ہو، اور کوئی دشمن اس پر فتح نہ پاوے۔

جنگ میں سختی اور رنج نہ پہنچنے کے لئے

المقدم (آگے کرنے والا)

خاصیت: جنگ میں اس نام کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو کوئی سختی اور رنج نہ پہونچے۔

کسی کو مطیع وفرماں بردار بنانے کے لئے

الوالی (کارساز ومالک)

خاصیت: کسی کے تسخیر کی نیت سے پڑھے تو گیارہ بار پڑھے وہ شخص مطیع وفرمابردار ہو جائے۔

مظلوم کی سفارش قبول ہونے کے لئے

الرءوف (مہربان)

خاصیت: مظلوم ظالم کے پھندے سے چھوٹنے کے لئے اس نام کو دس بار پڑھے، وہ ظالم اس کی سفارش قبول کرے۔

مہربان ہونے اور کرنے کے لئے

الرءوف (مہربان)

خاصیت: جو ہمیشہ پڑھتا رہے اس کا دل مہربان ہو جائے اور تمام آدمی اس پر مہربان ہوں۔

قیدی کا قید سے رہائی کے لئے

الحق (خدائی کے قابل)

خاصیت: اگر قیدی آدھی رات میں سر کو ننگا کر کے ایک سو آٹھ بار کہے تو قید سے رہائی ملے۔

﴿دوسروں سے متعلق﴾

مخلوق کو فرماں بردار بنانے کے لئے

المؤمن (امن دینے والا)

خاصیت: جو کثرت سے پڑھے گا مخلوق اس کی مطیع اور فرماں بردار ہوگی۔

مخلوق کی بدگوئی وعیب جوئی سے امن میں رہنے کے لئے

الجبار (بگڑے کاموں کو درست کرنے والا)

خاصیت: جو اس کی پابندی کرے مخلوق کی عیب جوئی اور بدگوئی سے مامون رہے۔

مخلوق کے دل میں ہیبت وشوکت قائم کرنے کے لئے

الجبار (بگڑے کاموں کو درست کرنے والا)

خاصیت: اگر انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو اس کی ہیبت وشوکت مخلوق کے دل میں قائم ہو۔

مخلوق میں اپنی ہیبت اور حرمت ظاہر کرنے کے لئے

المعز (عزت دینے والا)

خاصیت: پیر یا جمعہ کی رات میں مغرب کی نماز کے بعد ایک سو چالیس بار پڑھے تو مخلوق کی نظر میں اس کی ہیبت اور حرمت ظاہر ہو، اور خدا کے سوا کسی سے نہ

ڈرے۔

بخار، دردسر یا غم واندوہ سے نجات پانے کے لئے

الغفور (بہت بخشنے والے)

خاصیت: جس کسی کو بیماری ہو مثلاً بخار، دردسر وغیرہ یا غم واندوہ اس پر غالب ہو تو اس نام کو کاغذ پر لکھے اور اس کا نقش روٹی سے جذب کر کے کھالے۔ اللہ تعالیٰ مرض سے شفا اور غم سے نجات بخشیں گے۔

دل کی سیاہی دور کرنے کے لئے

الغفور (بہت بخشنے والے)

خاصیت: اس کو کثرت سے پڑھتا رہے تو دل سے سیاہی دور ہو جائے۔ صحیح حدیث میں آیا ہوا ہے کہ سجدے میں یارب اغفرلی تین بار پڑھے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے۔

ڈوبنے، جلنے، زخمی ہونے کے خوف یا پریوں کے وہم کو دور کرنے کے لئے

الحفیظ (حفاظت کرنے والا)

خاصیت: جس کو ڈوبنے، جلنے، زخمی ہونے کا خوف ہو یا پریوں کا وہم اور گھبراہٹ ہو یا حرام نگاہوں سے ڈرتا ہو وہ اس کو اپنے بازو پر باندھ لے اللہ تعالیٰ اس کو ان چیزوں سے امن میں رکھے۔

روزے دار کو قوت کے لئے

المقیت (غذا دینے والے)

خاصیت: روزے دار کو ہلاک ہونے کا ڈر ہو تو پھول پر دم کر کے سونگھے، اس کو اتنی قوت حاصل ہو جائے گی کہ روزہ رکھ سکے۔

فرشتوں سے دعا لینے کے لئے

الکریم (بخشش کرنے والا)

خاصیت: بستر پر لیٹ کر پڑھتے پڑھتے سو جائے تو فرشتے اس کے حق میں دعا کرے اور اکرمک اللہ کہیں یعنی اللہ تعالیٰ تمھیں مکرم اور معزز کرے، اور کہتے ہیں کہ علیؓ اس نام کو کثرت سے پڑھتے تھے اس لئے ان کے نام کے ساتھ کرم اللہ وجھہ کہتے ہیں۔

ابنائے جنس میں عزت وحرمت کے لئے

المجید (بزرگ اور شریف)

خاصیت: جس کو اپنے ابنائے جنس میں عزت وحرمت نہ ہو ہر صبح کو ننانوے بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے عزت وحرمت حاصل ہو گی۔

دل کی زندگی کے لئے

الباعث (اٹھانے والا)

خاصیت: جو کوئی چاہے کہ میرا دل زندہ ہو جائے تو سونے کے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر اس نام کو ایک سو ایک بار پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو انوار کے اترنے کی جگہ بنا دے۔

بجلی، ہوا، پانی یا آگ کے خوف کے وقت

الوکیل (کارساز)

خاصیت: اگر بجلی، ہوا، پانی یا آگ کا خوف ہوتو اس نام کو اپنا وکیل بنادے تو امن میں رہے، اگر خوف کی جگہ میں کثرت سے پڑھے تو امن میں رہے۔

مخلوق کے رازوں سے واقف ہونے کے لئے

الولی (مددگار دوست)

خاصیت: س نام کو کثرت سے پڑھے تو مخلوق کے بھیدوں سے آگاہ ہو جائے۔

بدزبانی اور فحش سے بچنے کے لئے

الحمید (ستودہ، قابل تعریف)

خاصیت: جس کو بدزبانی اور فحش بکنے کی عادت ہو اور بچنا مشکل ہو تو وہ اس نام کو پیالے پر لکھے، ہمیشہ اسی سے پانی پیا کرے تو فحش سے امن میں رہے۔

عذاب قبر اور قیامت کے حساب سے بے خوف رہنے کے لئے

المحصی (گھیرنے والا)

خاصیت: جمعہ کی رات میں اس نام کو ایک ہزار بار پڑھے تو عذاب قبر اور قیامت کے حساب سے بے خوف رہے۔

غلطی نہ ہونے کے لئے

المحصی (گھیرنے والا)

خاصیت: جو اس نام کی کثرت کرے وہ غلطی نہ کرے۔

غائب شخص کی خبر ملنے یا لوٹ آنے کے لئے

المعید (دوبارہ پیدا کرنے والا)

خاصیت: غائب شخص کو واپس لانے کے لئے یا اس کی خبر معلوم کرنے کے لئے یہ کرے کہ جب گھر کے سب لوگ سو جائے، گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار پڑھیں اور کہیں یا معید رد علی فلانا ان شاء اللہ سات دن کے اندر غائب شخص لوٹ آئے گا یا اس کی کچھ خبر ملے گی۔

درد، رنج اور اپنے اعضاء کے ضائع ہونے کے خوف کے وقت

المحیی (زندہ کرنے والا)

خاصیت: اس نام کو سات بار (۷) پڑھے تو امن میں رہے۔

نفس کو فرماں بردار بنانے کے لئے

الممیت (موت دینے والا)

خاصیت: اپنے نفس پر قدرت نہ ہو تو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر الممیت پڑھتے پڑھتے سو جائے، اللہ تعالی نفس کو اس کے تابع بنا دیں گے۔

صحت کے لئے

الحی (زندہ، پہلے بھی اور بعد میں بھی)

خاصیت: بیمار اس کی کثرت کرے یا بیمار آدمی پر دم کرے تو صحت مل جائے۔

تصرف کرنے کے لئے

القیوم (قائم رہنے والا)

خاصیت: سحر کے وقت کثرت سے پڑھے تو مخلوق کے دل میں اس کا تصرف زیادہ ہو۔

کھانے کونور بنانے کے لئے

الواجد (غنی اور بے نیاز)

خاصیت: کھاتے وقت اس کو پڑھتا رہے وہ کھانا پیٹ میں نور ہوگا۔

تنہائی کی وحشت دور کرنے کے لئے

الواحد الأحد (اپنی ذات وصفات میں یکتا)

خاصیت: جس کو تنہائی میں وحشت ہونے لگے وہ ایک ہزار بار (۱۰۰۰) اس کو پڑھے، وحشت دل سے جاتی رہے۔

قول وعمل میں سچا ہونے کے لئے

الصمد (بے نیاز)

خاصیت: آدھی رات کے وقت یا آدھی رات کے بعد صبح سے پہلے سجدے میں سر رکھ کر ایک سو پندرہ بار اس نام کو پڑھے حال اور قال میں سچا ہو۔

کام کو حقانی بنانے کے لئے

المقتدر (قدرت والا)

خاصیت: سونے سے اٹھنے کے بعد المقتدر بیس بار پڑھے، اس کے تمام کام حقانی ہو۔

نفس کے فرمابردار ہونے کے لئے

المقدم (آگے کرنے والا)

خاصیت: اگر اس کی کثرت کرے تو نفس طاعت الٰہی میں فرمابردار ہو۔

حق ہی پر اطمنان ہونے کے لئے

المؤخر (پیچھے کرنے والا)

خاصیت: اس نام کو سو بار پڑھے تو دل کو حق کے بغیر اطمنان حاصل نہ ہو۔

قریب المرگ ہونے کے وقت اعمال پاس نہ ہو

الآخر (سب سے آخر)

خاصیت: جس کی عمر آخر ہو اور نیک اعمال نہ ہو تو الآخر کو اپنا ورد اور وظیفہ بنالے اللہ اس کے انجام کو بخیر کرے۔

آنکھ کی روشنی کے لئے

الظاهر (کھلا ہوا)

خاصیت: اشراق کی نماز کے بعد **الظاہر** پانچ سو بار پڑھے تو آنکھ میں روشنی آئے۔

نفسانی خواہشات کے آفتوں کے وقت

البر (نیکی کرنے والا)

خاصیت: جس کو ہوا و ہوس کی آفتوں کا خوف ہو وہ اس کو پڑھے امن میں رہے۔

شراب خوری اور زنا کاری کی عادت چھڑانے کے لئے

البر (نیکی کرنے والا)۔

خاصیت: جو شراب خوری اور زنا میں مبتلا ہو روزانہ سات بار (۷) پڑھے تو اس کا دل ان چیزوں سے سرد ہو جائے۔

توبہ کی توفیق کے لئے

التواب (توبہ قبول کرنے والا)

خاصیت: چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ بار پڑھے اللہ اس کو توبہ کی توفیق عنایت کرے۔

گناہوں کی معافی کے لئے

العفو (درگذر کرنے والا)

خاصیت: جس کے گناہ زیادہ ہو وہ بلا ناغہ اس کو پڑھتا رہے، اللہ اس کے تمام گناہ بخش دے۔

﴿روحانی امراض سے متعلق﴾

طمع ولالچ دور کرنے کے لئے

الغنی المغنی (بے نیاز)

خاصیت: جو طمع کی بلا میں گرفتار ہو اپنے بدن کے ہر جوڑ پر یعنی منہ، کان، آنکھ، ناک اور ہاتھ پاؤں پر ہاتھ رکھ کر پڑھے اور اتارے، اللہ تعالیٰ اس بلا کو دور کر دے۔

ظاہر و باطن کی غنا کے لئے

یامغنی (اے بے نیاز)

خاصیت: یا مغنی گیارہ سو گیارہ مرتبہ اول وآخر گیا رہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا ظاہر و باطن کے غنا کے لئے نہایت مفید ہے۔

نیک بننے کے لئے

الحمید (ستودہ، قابل تعریف)

خاصیت: کثرت سے پڑھتا رہے تو نیک بن جائے اور اس سے اچھے افعال صادر ہو۔

اسرار الٰہی کی جانکاری کے لئے

الباطن (چھپا ہوا)

خاصیت: روزانہ تینتیس بار (۳۳) پڑھے تو اسرار الٰہی کے جاننے والوں میں ہو جائے۔

دل پر انوار ظاہر ہونے کے لئے

الماجد (بزرگ)

خاصیت: تنہائی میں اس کی اتنی کثرت کرے کہ بےخود ہو جائے تو دل پر انوار ظاہر ہو۔

غفلت کو دور کرنے کے لئے

المقتدر (قدرت والا)

خاصیت: اس نام کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو غفلت احساس ذمہ داری سے بدل جائے۔

وبحمد الله و نعمته تمم الصالحات

المراجع والمصادر

(۱) بخاری شریف---الامام الحافظ ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن المغیرۃ بن بردزبۃ البخاری---(موسوعہ الحدیث الشریف، دارالسلام للنشر والتوزیع، ریاض)

(۲) مسلم شریف---الامام الحافظ ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیساپوری---(موسوعہ الحدیث الشریف دارالسلام للنشر والتوزیع، ریاض)

(۳) مشکوۃ شریف---الشیخ ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب التبریزی الشافعی---(فیصل پبلیکیشنز دیوبند)

(۴) معارف القرآن--- مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد شفیع عثمانی دیوبندیؒ

(۵) گلستان سعدیؒ--- شیخ شرف الدین مصلح سعدی شیرازیؒ

(۶) خطبات حکیم الامتؒ --- حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

(۷) اعمال قرآنی--- حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

(۸) خیر متین شرح حصن حصین--- محدث عظیم علامہ نواب قطب الدین خان دہلویؒ

(۹) معارف الاسماء شرح اسماء اللہ الحسنی --- قاضی محمد سلیمان سلمان منصورپوریؒ تحقیق وتخریج: محمد سرور عاصم---(دارالشاعت مصطفائی دہلی)

مؤلف کی دیگر قیمتی کتب عن قریب منظر عام پر

عمامہ کی شرعی حیثیت

مؤلف ایک اور کتاب بہت جلد منظر عام پر آنے والی ہے، جس میں عمامہ (پگڑی، دستار) سے متعلق سیر حاصل بحث کی گئی ہے: عمامے کی تاریخ اور عمر، تاج اور عمامے کا فرق، عمامے کی احادیث اور سلف کے اقوال، عمامے کی مقدار، لمبائی، شملے کی تعداد اور سائز، فرشتوں کی پگڑیاں، رنگین عمامے، کفن کا عمامہ، نماز کا عمامہ، عیدین کا عمامہ، سفر کا عمامہ، مدرسے کا عمامہ وغیرہ سے متعلق احادیث اور فقہ کی روشنی میں کلام کیا گیا ہے۔

میڈیکل کے جدید مسائل (ملخصاً)

اس کتاب میں میڈیکل سائنس سے متعلق احکام، خواتین کے لیے علاج معالجہ اور پاکی ناپاکی کے ضروری مسائل، مریض ومعالج کے بارے میں اہم شرعی ہدایات بڑے ہی اختصار کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں۔ یہ ایک ایسا جدید مجموعہ ہے کہ جس کا مطالعہ ہر مسلمان مرد وعورت کے لیے بالعموم اور معالجین، ڈاکٹر وحکیم حضرات کے لیے بالخصوص بہت ہی ضروری اور نافع ہے۔

تذکرہ حضرت مولانا قاسم قریشی صاحبؒ

یہ رسالہ جنوبی ہند کے مبلغِ عظیم، داعیٔ کبیر حضرت مولانا قاسم قریشی صاحبؒ کی سوانح حیات کے روشن باب اور دعوت وتبلیغ کی مروجہ مبارک محنت کی ابتدا، بانیٔ تبلیغ (حضرت جیؒ) کا مختصر سوانحی خاکہ، کرناٹک میں جماعتِ تبلیغ کی شروعات اور کارکنانِ دعوت کے صفات سے متعلق بڑے ہی اہم اور قیمتی معلومات پر مشتمل ہے۔

چٹ فنڈ یا چٹھی کے اسلامی احکام

چٹ فنڈ کیا ہے؟ اُس کی حقیقت، طریقۂ کار، آداب، شرائط؛ نیز حرام وحلال چٹھیوں کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ مؤقر علمائے کرام کے فتاویٰ اور اس طرح کے اور اہم مباحث پر مشتمل مؤلف ہی کی ایک اور تالیف منظرِ عام پر آچکی ہے۔

حجامہ شریعت کی نظر میں

اس رسالے میں حجامہ کے فضائل، فوائد، ضرورت، امراض، مقامات، ایام، اجرت اور دیگر ضروری مسائل پر احادیث کی روشنی میں مفصل ومدلل بحث کی گئی ہے۔ اس طرح یہ وقیع سا رسالہ اپنے اندر حجامے سے متعلق مختلف مضامین کو احاطہ کیے ہوئے؛ نیز اکابرینِ امت نے اس پر اپنی قیمتی تقاریظ بھی سپرد فرمائی ہیں، جو اس کے مستند ہونے پر ایک مضبوط دلیل ہیں۔